بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ ﴿17﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

قَدْ اَفْلَحَ 18

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ قَدْ اَفْلَحَ ﴾ پارہ نمبر 18
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، حافظ سعید عمران مدثر بن یوسف، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰیَاتُھَا 118 | 23 سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَکِّیَّۃٌ 74 | رُکُوْعَاتُھَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿1﴾	یقیناً فلاح پا گئے ایمان والے۔ ﴿1﴾
الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿2﴾	وہ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ ﴿2﴾
وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿3﴾	اور وہ جو لغویات سے اعراض کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿4﴾	اور وہ جو زکوۃ کو ادا کرنے والے ہیں۔ ﴿4﴾
وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی
حٰفِظُوْنَ ۙ﴿5﴾	حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِلَّا عَلٰۤی اَزْوَاجِهِمْ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ	یا جن (کنیزوں) کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ
فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۚ﴿6﴾	تو بلاشبہ وہ نہیں ہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿6﴾
فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو تلاش کرے اس کے علاوہ (کوئی اور طریقہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَفْلَحَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَلٰۤی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَلَاتِهِمْ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔	اَزْوَاجِهِمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
خٰشِعُوْنَ	خشوع و خضوع۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اللَّغْوِ	لغو، لغویات۔	مَلَكَتْ	ملک، املاک و ملکیت۔
مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔	اَیْمَانُهُمْ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
فٰعِلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔	مَلُوْمِیْنَ	ملامت۔
حٰفِظُوْنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	وَرَآءَ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ ①	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ② لا (1)	الَّذِیْنَ	هُمْ	فِیْ صَلَاتِهِمْ ③
یقیناً	فلاح پاگئے	سب ایمان لانے والے	جو	وہ	اپنی نماز میں

خٰشِعُوْنَ لا (2)	وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ② لا (3)
سب خشوع کرنیوالے	اور	جو	وہ	لغویات سے	سب اعراض کرنیوالے

وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ ④⑤	فٰعِلُوْنَ لا (4)	وَ
اور	جو	وہ	زکوٰۃ کو	سب ادا کرنے والے	اور

الَّذِیْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ ④③	حٰفِظُوْنَ لا (5)	اِلَّا
جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	سب حفاظت کرنے والے	مگر

عَلٰٓی اَزْوَاجِهِمْ ③	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ ⑤	اَیْمَانُهُمْ ③	فَاِنَّهُمْ
اپنی بیویوں پر	یا	جو	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ

غَیْرُ	مَلُوْمِیْنَ ج (6)	فَمَنِ ⑥	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ
نہیں	سب ملامت کیے ہوئے	پھر جو	تلاش کرے	اس کے علاوہ

ضروری وضاحت

①علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿7﴾ ج	تو وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿7﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿8﴾ لا وَالَّذِيْنَ هُمْ	اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔ ﴿8﴾ اور وہ جو
عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿9﴾ م	اپنی نمازوں پر حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿9﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿10﴾ لا	وہی لوگ ہی وارث ہیں۔ ﴿10﴾
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط	جو وارث ہونگے فردوس کے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ ج	مٹی کے ایک خلاصے سے۔ ﴿12﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً	پھر ہم نے بنایا اُسے ایک قطرہ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾ ص	(اور اسے رکھا) ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ﴿13﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر ہم نے بنایا (اس) قطرے کو جما ہوا خون

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِاَمٰنٰتِهِمْ	امانت، امین۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
عَهْدِهِمْ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔	خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاِنْسَانَ	جِنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔
صَلَوٰتِهِمْ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔	مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
يُحَافِظُوْنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔	نُطْفَةً	نطفہ۔
الْوٰرِثُوْنَ	وارث، وراثت، ورثا۔	قَرَارٍ	قول و قرار۔
الْفِرْدَوْسَ	جنت الفردوس، فردوسِ بریں۔	مَّكِيْنٍ	کون و مکان، مکانات، مکین۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ ① ج ﴿7﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
تو وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے	اور	جو	وہ

لِاَمٰنٰتِهِمْ ②	وَ	عَهْدِهِمْ ②	رٰعُوْنَ ﴿8﴾ لا	وَ
اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد کا	سب لحاظ رکھنے والے	اور

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ ②	يُحَافِظُوْنَ ﴿9﴾ م	اُولٰٓئِكَ
جو	وہ	اپنی نمازوں پر	وہ سب حفاظت کرتے ہیں	وہ لوگ

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ① ﴿10﴾ لا	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ ③ ط	هُمْ
ہی سب وارث	جو	وہ سب وارث ہونگے	فردوس	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾	وَ	لَقَدْ ④	خَلَقْنَا ⑤	الْاِنْسَانَ ③
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان

مِنْ سُلٰلَةٍ ⑥	مِّنْ طِيْنٍ ج ﴿12﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ ⑤	نُطْفَةً ⑥
ایک خلاصے	مٹی سے	پھر	ہم نے بنایا اُسے	ایک قطرہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑥ ص ﴿13﴾	ثُمَّ	خَلَقْنَا ⑤	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً
ایک محفوظ ٹھکانے میں	پھر	ہم نے بنایا	قطرہ	جما ہوا خون

وقف لازم

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ
انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا
ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً	پھر ہم نے بنایا جمے خون کو لوتھڑا
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا	پھر ہم نے بنایا لوتھڑے کو ہڈیاں
فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق	پھر ہم نے پہنایا ہڈیوں کو گوشت
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط	پھر ہم نے بنا دیا اُسے ایک اور (نئی) صورت میں
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو بہت برکت والا ہے اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط ﴿14﴾	(جو) تمام پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔﴿14﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ط ﴿15﴾	پھر بیشک تم اسکے بعد ضرور مرنے والے ہو۔﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾	پھر بیشک تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے۔﴿16﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کئے تمھارے اوپر
سَبْعَ طَرَآئِقَ صلے	سات راستے (آسمان)
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾	اور نہیں ہیں ہم (اپنی) مخلوق سے غافل۔﴿17﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک اندازے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَوْقَكُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
لَحْمًا	ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	سَبْعَ	سبعہ عشرہ، قرات سبعہ۔
اَنْشَاْنٰهُ	نشوونما۔	طَرَآئِقَ	طریقہ، طریقت۔
اٰخَرَ	اخروی زندگی، اول وآخر۔	غٰفِلِيْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔
فَتَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَحْسَنُ	حسن، محسن، تحسین۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَمَيِّتُوْنَ	موت وحیات، سماع موتی، میّت۔	مَآءً	ماءالحیات، ماءاللحم۔
تُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔	بِقَدَرٍ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔

فَخَلَقْنَا①②	الْعَلَقَةَ③	مُضْغَةً③	فَخَلَقْنَا①②	الْمُضْغَةَ③	عِظٰمًا
پھر ہم نے بنایا	جما ہوا	لوتھڑا	پھر ہم نے بنایا	لوتھڑا	ہڈیاں

فَكَسَوْنَا①②	الْعِظٰمَ	لَحْمًا ق	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ②	خَلْقًا اٰخَرَ ط
پھر ہم نے پہنایا	ہڈیاں	گوشت	پھر	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک اور صورت

فَتَبٰرَكَ①④	اللّٰهُ	اَحْسَنُ⑤	الْخٰلِقِيْنَ ط (14)
سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) بہت بہتر	تمام پیدا کرنے والے

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ط (15)	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
پھر	بیشک تم	اس (کے) بعد	یقیناً سب مرنے والے	پھر	بیشک تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ③	تُبْعَثُوْنَ⑥ (16)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا②
قیامت کے دن	تم سب اُٹھائے جاؤ گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کئے

فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ صلے	وَ مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ
تمہارے اوپر	سات	راستے (آسمان)	اور نہیں	ہیں ہم	مخلوق سے

غٰفِلِيْنَ⑦ (17)	وَ	اَنْزَلْنَا②	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً م	بِقَدَرٍ⑧
غافل	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	ایک اندازے سے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ
میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
⑦ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا	پھر ٹھہرایا ہم نے اسے زمین میں اور بلاشبہ ہم
عَلٰی ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ﴿18﴾	اُسکے لے جانے پر یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔﴿18﴾
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ	پھر ہم نے پیدا کیے تمہارے لیے اُسکے ذریعے
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ	باغات کھجوروں اور انگوروں سے،
لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ	تمہارے لیے ان میں بہت سے (لذیذ) پھل ہیں
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿19﴾	اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔﴿19﴾
وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	اور ایک درخت (بھی ہم نے پیدا کیا) نکلتا ہے طور سینا سے
تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ	وہ اُگتا ہے روغن اور سالن لیے ہوئے
لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾	کھانے والوں کے لیے۔﴿20﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ	اور بیشک تمہارے لیے چوپاؤں میں یقیناً عبرت ہے
نُسْقِيْكُمْ	(کہ) ہم پلاتے ہیں تمہیں
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا	اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسْكَنّٰهُ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	شَجَرَةً	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طُوْرِ سَيْنَآءَ	طور سیناء۔
لَقٰدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	تَنْۢبُتُ	نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
فَاَنْشَاْنَا	نشوونما۔	الْاَنْعَامِ	عوام کالانعام۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَعِبْرَةً	نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔
نَّخِيْلٍ	نخلستان۔	نُسْقِيْكُمْ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔
تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	بُطُوْنِهَا	بطن مادر۔

فَاَسۡكَنّٰهُ ①	فِي الۡاَرۡضِ ۖ	وَ	اِنَّا ②	عَلٰى ذَهَابٍۭ	بِهٖ ③
پھر ٹھہرایا ہم نے اسے	زمین میں	اور	بلاشبہ ہم	لے جانے پر	اس کے

لَقٰدِرُوۡنَ ④⑤ (18) ج	فَاَنۡشَاۡنَا	لَكُمۡ	بِهٖ ③	جَنّٰتٍ ⑥
یقیناً قدرت رکھنے والے	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے	اُسکے ذریعے	باغات

مِّنۡ نَّخِيۡلٍ	وَّ	اَعۡنَابٍ ۘ	لَكُمۡ	فِيۡهَا	فَوَاكِهُ
کھجوروں سے	اور	انگوروں (سے)	تمہارے لیے	ان میں	پھل

وقف لازم

كَثِيۡرَةٌ ⑥	وَّ	مِنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ (19) ۙ	وَ	شَجَرَةً ⑥⑦
بہت	اور	ان میں سے	تم سب کھاتے ہو	اور	ایک درخت

تَخۡرُجُ ⑥	مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ	تَنۡۢبُتُ ⑥	بِالدُّهۡنِ ③	وَ	صِبۡغٍ
نکلتا ہے	طور سینا سے	وہ اُگتا ہے	روغن کے ساتھ	اور	سالن

لِّلۡاٰكِلِيۡنَ (20)	وَ	اِنَّ	لَكُمۡ	فِي الۡاَنۡعَامِ
کھانے والوں کے لیے	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں

لَعِبۡرَةً ؕ ④⑥	نُسۡقِيۡكُمۡ	مِّمَّا ⑧	فِيۡ بُطُوۡنِهَا
یقیناً عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں	(اس) سے جو	ان کے پیٹوں میں

ضروری وضاحت

①ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔②اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ لَ تاکید کی علامت ہے، ترجمہ ضرور ہوتا ہے۔⑤ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥ۃ، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧مِمَّا دراصل مِنۡ+ مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ	اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿21﴾	اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔﴿21﴾
وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع	اور انہی پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔﴿22﴾ ع
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی (سچا) معبود اس کے سوا
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾	تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔﴿23﴾
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو کہا (اُن) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ	اسکی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہارے جیسا
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ	وہ چاہتا ہے کہ وہ برتری حاصل کر لے تم پر
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ	اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اُتار دیتا فرشتے
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا	نہیں ہم نے سنا اس (توحید کی بات) کو

ع 1/22/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَافِعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	مِّثْلُكُمْ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
كَثِيْرَةٌ	کثرت، اکثر، کثیر۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يَّتَفَضَّلَ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تُحْمَلُوْنَ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لَاَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ۔
اِلٰهٍ	الہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ ①	وَّ	مِنْهَا
اور	تمہارے لیے	ان میں	فائدے	بہت سے	اور	ان میں سے

تَاْكُلُوْنَ لا ﴿21﴾	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ② ﴿22﴾ ع
تم سب کھاتے ہو	اور	اُن پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو

ع 1/22/1

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ ③
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	اسکی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ④ ⑤	غَيْرُهٗ ط	اَفَلَا ⑥
تم سب عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کیا نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا
تم سب ڈرتے ہو	تو کہنے لگے	سردار	جن	سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	نہیں

هٰذَآ اِلَّا	بَشَرٌ ⑤	مِّثْلُكُمْ لا	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ ⑦	عَلَيْكُمْ ط
یہ مگر	ایک بشر	تمہارے جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ برتری حاصل کرلے	تم پر

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً ج	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
اور اگر	چاہتا	اللہ	ضرور اُتار دیتا	فرشتے	نہیں	ہم نے سنا	اس کو

ضروری وضاحت

①ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری ہے۔
④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِیْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ۚ﴿24﴾	اپنے پہلے آباءواجداد میں۔﴿24﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ	نہیں ہے وہ مگرایک آدمی اس کوایک جنون ہے
فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰی حِیْنٍ ﴿25﴾	سوانتظارکرواسکے بارے میں ایک وقت تک۔﴿25﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ	(نوح نے) کہااے میرے رب میری مددفرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿26﴾	اس پرکہ انہوں نے مجھے جھٹلایاہے۔﴿26﴾
فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	توہم نے وحی کی اس کی طرف یہ کہ تو بنا کشتی
بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا	ہماری آنکھوں کے سامنے اورہماری وحی کے مطابق
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ	پھرجب آجائے ہماراحکم اوراُبل پڑے تنور
فَاسْلُكْ فِیْهَا	تو داخل کراس میں
مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ	ہرایک میں سے دوقسمیں (نراورمادہ) دونوں کو
وَاَهْلَكَ	اوراپنے گھروالوں کو
اِلَّا مَنْ سَبَقَ	سوائے اس کے جس پرپہلے طے ہوچکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآئِنَا	: آباؤاجداد،آبائی علاقہ۔	بِاَعْیُنِنَا	: عینی شاہد،معاینہ،عین سامنے۔
الْاَوَّلِیْنَ	: قرونِ اُولی،اولین فرصت میں۔	اَمْرُنَا	: امر،آمر،مامور،امارت،امور۔
اِلَّا	: الاماشاءاللّٰہ،الاقلیل،الایہ کہ۔	فَارَ	: فوارہ۔
جِنَّةٌ	: مجنون،جن۔	التَّنُّوْرُ	: تنور۔
حَتّٰی	: حتیٰ کہ،حتی الامکان۔	زَوْجَیْنِ	: زوجہ،زوجیت۔
كَذَّبُوْنِ	: کذب بیانی،کذاب،کاذب۔	اثْنَیْنِ	: ثانی،لاثانی،ثانی اثنین۔
فَاَوْحَیْنَاۤ	: وحی،وحی متلو،وحی الٰہی۔	اَهْلَكَ	: اہل وعیال،اہل خانہ۔
اصْنَعِ	: صنعت وتجارت،صنعتی شہر،مصنوعی۔	سَبَقَ	: سبقت،سابقہ۔

فِیۡۤ اٰبَآئِنَا	الۡاَوَّلِیۡنَ ① ج (24)	اِنۡ ②	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌۢ ③
اپنے آباؤاجداد میں	پہلے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی

بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوۡا ④	بِهٖ	حَتّٰی حِیۡنٍ ③ (25)
اس کو	جنون	سو سب انتظار کرو	اس کا	ایک وقت تک

قَالَ	رَبِّ	انۡصُرۡنِیۡ	بِمَا	کَذَّبُوۡنِ ⑤ (26)
کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	(اس بات) پر کہ	ان سب نے مجھے جھٹلایا ہے

فَاَوۡحَیۡنَاۤ	اِلَیۡهِ	اَنِ ⑥	اصۡنَعِ	الۡفُلۡكَ	بِاَعۡیُنِنَا
تو ہم نے وحی کی	اس کی طرف	کہ	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے (سامنے)

وَ	وَحۡیِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	وَ
اور	ہماری وحی (کے مطابق)	پھر جب	آ جائے	ہمارا حکم	اور

فَارَ	التَّنُّوۡرُ لا	فَاسۡلُكۡ	فِیۡهَا	مِنۡ كُلٍّ	زَوۡجَیۡنِ
اُبل پڑے	تنور	پس تو داخل کر	اس میں	ہر ایک سے	دو قسمیں

اثۡنَیۡنِ	وَ	اَهۡلَكَ	اِلَّا	مَنۡ	سَبَقَ
دونوں	اور	اپنے گھر والے	سوائے	جو	پہلے طے ہو چکی

ضروری وضاحت

① علامت یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہ کَذَّبُوۡنِیۡ تھا فعل کے آخر میں یۡ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں یۡ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔⑥ یہ دراصل اَنۡ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡۚ	اس پر بات (ہلاکت کی) ان میں سے
وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ	اور نہ بات کرنا مجھ سے
فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ	(ان لوگوں کے بارے) میں جنھوں نے ظلم کیا
اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿27﴾	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔﴿27﴾
فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ	پھر جب بیٹھ جاؤ تم اور جو تمھارے ساتھ ہیں
عَلَى الۡـفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	کشتی پر تو کہہ، سب تعریف اللہ کے لئے ہے
الَّذِىۡ نَجّٰٮنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿28﴾	جس نے نجات دی ہمیں ظالم قوم سے۔﴿28﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰـرَكًا	اور کہہ اے میرے رب مجھے اُتار بابرکت اُتارنا
وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿29﴾	اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔﴿29﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ كُنَّا	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں، اور بلاشبہ ہم ہیں
لَمُبۡتَلِيۡنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا	یقیناً آزمانے والے۔﴿30﴾ پھر ہم نے پیدا کیے
مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَۚ ﴿31﴾	انکے بعد دوسرے لوگ۔﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡزِلۡنِىۡ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡقَوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُّبٰـرَكًا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
تُخَاطِبۡنِىۡ	: خطاب، مخاطب، خطابات۔	خَيۡرُ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
ظَلَمُوۡا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَاٰيٰتٍ	: آیت، آیات قرآنی۔
مُّغۡرَقُوۡنَ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔	لَمُبۡتَلِيۡنَ	: بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔
مَّعَكَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	اَنۡشَاۡنَا	: نشوونما۔
الۡحَمۡدُ	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	قَرۡنًا	: قرون اولی۔
نَجّٰٮنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اٰخَرِيۡنَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔

عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ ج	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ ①	فِيْ	الَّذِيْنَ
اس پر	بات	ان میں سے	اور نہ	تو بات کرنا مجھ سے	(بارے) میں	جن

ظَلَمُوْا ج	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ② (27)	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ
سب نے ظلم کیا	بیشک وہ	سب غرق کیے جانے والے	پھر جب	تو بیٹھ جائے	تو

وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اور	جو	آپ کے ساتھ	کشتی پر	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کے لئے

الَّذِيْ	نَجّٰىنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (28)	وَقُلْ	رَّبِّ ③
جس نے	نجات دی ہمیں	ظالم لوگوں سے	اور کہہ دیں	اے میرے رب

اَنْزِلْنِيْ ①	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ④ (29)
مجھے اتار	اتارنا	بابرکت	اور	تو	سب اُتارنے والوں سے بہتر

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ⑤	وَّ	اِنْ ⑥	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ ⑤ (30)
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	اور	بلاشبہ	ہم ہیں	یقیناً سب آزمانے والے

ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ⑦	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ج (31)
پھر	ہم نے پیدا کیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے سب

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر ی آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ یقیناً کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ — پھر ہم نے بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ — یہ کہ تم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارے لئے

ع 2 10 2 مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ — کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿32﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ — اور کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ — جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی ملاقات کو

وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ — اور ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں دنیوی زندگی میں

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ — نہیں ہے یہ مگر ایک انسان تمہاری مثل

يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ — وہ کھاتا ہے اس میں سے جو تم کھاتے ہو اس سے

وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾ — اور وہ پیتا ہے اس میں سے جو تم پیتے ہو۔ ﴿33﴾

وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ — اور یقیناً اگر تم نے کہا مانا اپنے جیسے انسان کا

اِنَّكُمْ اِذًا — (تو) بلاشبہ تم اس وقت (ہو جاؤ گے)

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾ — یقیناً خسارہ پانے والے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِلِقَاۗءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْحَيٰوةِ : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔

هٰذَآ : حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور وبشر۔
مِّثْلُكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يَاْكُلُ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يَشْرَبُ : شربت، مشروبات۔
اَطَعْتُمْ : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
لَّخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔

فَاَرْسَلْنَا①	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا②	مِّنْهُمْ	اَنِ③	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
پھر ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی

ع 2 10 2

مَا④	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ⑤②	غَيْرُهٗ ط	اَفَلَا⑥	تَتَّقُوْنَ (32) ع	وَقَالَ
نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اسکے سوا	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	اور کہا

الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
سرداروں (نے)	اس کی قوم میں سے	جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے جھٹلایا

بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ⑦	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ①	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا	مَا④
آخرت کی ملاقات کو	اور	ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں	دنیوی زندگی میں	نہیں

هٰذَآ اِلَّا	بَشَرٌ②	مِّثْلُكُمْ لا	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ
یہ مگر	ایک انسان	تمہاری مثل	وہ کھاتا ہے	(اس) سے جو	تم سب کھاتے ہو

مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ (33) صلے	وَ	لَئِنْ
اس سے	اور	وہ پیتا ہے	(اس) سے جو	تم سب پیتے ہو	اور	یقیناً اگر

اَطَعْتُمْ	بَشَرًا②	مِّثْلَكُمْ لا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ (34) لا
تم نے کہا مانا	ایک انسان	اپنے جیسا	بلاشبہ تم	اس وقت	یقیناً سب خسارہ پانیوالے

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔
④مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہے۔⑦بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ	کیا وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں کہ بے شک تم
اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا	جب تم مر گئے اور تم ہو گئے مٹی اور ہڈیاں
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾	کہ بلا شبہ تم نکالے جانے والے ہو۔ ﴿35﴾
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	(عقل سے بہت) دور ہے (بہت ہی) دور ہے
لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾	جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ ﴿36﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیا ہی کی زندگی،
نَمُوْتُ وَنَحْيَا	(یہیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں۔
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾	اور نہیں ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے۔ ﴿37﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ	نہیں ہے وہ مگر ایک (ایسا) آدمی
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	(جس نے) جھوٹ گھڑ لیا ہے اللہ پر
وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز اس پر ایمان لانے والے۔ ﴿38﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	اس نے کہا اے میرے رب میری مدد فرما

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بِمَبْعُوْثِيْنَ	بعثت، مبعوث۔
مِتُّمْ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	رَجُلُ	رجال کار، قحط الرجال۔
تُرَابًا	تربت۔	افْتَرٰى	افترٰی پردازی، مفتری۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّخْرَجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	بِمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
حَيَاتُنَا	موت وحیات، حیاتی و مماتی۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الدُّنْيَا	دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔	انْصُرْنِيْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَ ①	يَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ
کیا	وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ بے شک تم	جب	تم مر گئے	اور

كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ② صلے (35)
تم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کہ بلاشبہ تم	سب نکالے جانے والے

هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ صلے (36)	اِنْ ③	هِيَ	اِلَّا
دور ہے	دور ہے	جس کا	تم سب وعدہ دیئے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ
ہماری زندگی	دنیوی	ہم مرتے ہیں	اور	ہم جیتے ہیں	اور	نہیں	ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ ④ صلے (37)	اِنْ ③	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افْتَرٰى
ہرگز سب اُٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	گھڑ لیا ہے

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اللہ پر	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ④⑤ (38)	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ ⑥
ہرگز سب ایمان لانے والے	اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ﴿39﴾
قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ	(اللہ نے) فرمایا تھوڑی (مدت ہی) میں
لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾	ضرور بالضرور وہ ہوجائیں گے پچھتانے والے۔ ﴿40﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ	تو آ پکڑا اُنہیں چیخ نے حق کے ساتھ
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً	تو ہم نے کر ڈالا انہیں کوڑا
فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	پس دوری (یعنی لعنت) ہے ظالم قوم کے لیے۔ ﴿41﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ	پھر ہم نے پیدا کیں اُن کے بعد
قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾	دوسری امتیں۔ ﴿42﴾
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی اُمت اپنے وقت سے
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾	اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔ ﴿43﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا	پھر ہم نے بھیجے اپنے رسول پے در پے
كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا	جب کبھی آیا کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَعْدِهِمْ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
قَلِيْلٍ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	قُرُوْنًا	قرونِ اُولی۔
نٰدِمِيْنَ	نادم، ندامت۔	اٰخَرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
فَاَخَذَتْهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَسْبِقُ	سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
فَبُعْدًا	بُعد، بعید از قیاس۔	اَجَلَهَا	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَسْتَاْخِرُوْنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
اَنْشَاْنَا	نشوونما۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

بِمَا	كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾ ①	قَالَ	عَمَّا ②	قَلِيْلٍ
(اس بات) پر جو	ان سب نے جھٹلایا مجھے	فرمایا	(مدت) میں	بہت تھوڑی

لَّيُصْبِحُنَّ ③	نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾ ج	فَاَخَذَتْهُمُ ④	الصَّيْحَةُ ④
ضرور بالضرور وہ ہو جائینگے	سب پچھتانے والے	تو آ پکڑا اُنہیں	چیخ

بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً ج	فَبُعْدًا
حق کے ساتھ	تو ہم نے کر ڈالا اُنہیں	کوڑا	پس دوری

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ⑤
ظالم لوگوں کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾ ط	مَا	تَسْبِقُ ④	مِنْ اُمَّةٍ ⑤④	اَجَلَهَا
دوسری سب اُمتیں	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی اُمت	اپنے وقت

وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾ ط	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا
اور	نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے

رُسُلَنَا	تَتْرَا ط	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً ④	رَّسُوْلُهَا
اپنے رسول	پے در پے	جب کبھی	آیا	کسی اُمت (پر)	اُس کا رسول

ضروری وضاحت

①یہ دراصل كَذَّبُوْنِ تھا یہاں وْا کا "ا" گرا ہوا ہے اور فعل اور ىْ کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے اور یہاں آخر سے ىْ وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے۔② عَمَّا دراصل عَنْ اور مَا کا مجموعہ ہے، یہاں مَا زائدہ ہے اور عَنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔③ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کی علامتیں ہیں، نّ سے پہلے پیش ہو تو وہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے۔④ تَ، ةِ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

كَذَّبُوۡهُ	انہوں نے جھٹلایا اُسے
فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا ان میں سے بعض کو بعض کے
وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ ۚ	اور ہم نے بنا دیا انہیں قصے کہانیاں
فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ	تو دوری (یعنی لعنت) ہے اس قوم کے لئے
لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿44﴾	(جو) ایمان نہیں لاتے۔ ﴿44﴾
ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۙ	پھر ہم نے بھیجا موسیٰ کو اور اس کے بھائی ہارون کو
بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿45﴾	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿45﴾
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا عَالِيۡنَ ۚ ﴿46﴾	تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ سرکش لوگ۔ ﴿46﴾
فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ	تو انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں
لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا	اپنے جیسے دو آدمیوں پر
وَقَوۡمُهُمَا	حالانکہ ان دونوں کی قوم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوۡهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
فَاَتۡبَعۡنَا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	سُلۡطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
اَحَادِيۡثَ	حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔	مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَبُعۡدًا	بُعد، بعید از قیاس۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِّقَوۡمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبّر۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	فَقَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِبَشَرَيۡنِ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
اَخَاهُ	اخوت، مواخات۔	مِثۡلِنَا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

كَذَّبُوۡهُ ①	فَاَتۡبَعۡنَا ②③	بَعۡضَهُمۡ	بَعۡضًا
ان سب نے جھٹلایا اُسے	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا	اس کے بعض (کو)	بعض (کے)

وَّ ④	جَعَلۡنٰهُمۡ ③	اَحَادِيۡثَ ۚ	فَبُعۡدًا ②	لِّقَوۡمٍ
اور	ہم نے بنادیا انہیں	قصے کہانیاں	تو دوری	قوم کے لئے

لَّا	يُؤۡمِنُوۡنَ (44)	ثُمَّ	اَرۡسَلۡنَا ③	مُوۡسٰى
نہیں	وہ سب ایمان لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)

وَ ④	اَخَاهُ ①	هٰرُوۡنَ ۙ	بِاٰيٰتِنَا ⑤	وَ	سُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ (45)
اور	اس کے بھائی	ہارون	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور	واضح دلیل

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ	وَ ④	مَلَا۟ئِهٖ ①	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا ②
فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں	تو ان سب نے تکبر کیا

وَ	كَانُوۡا	قَوۡمًا	عَالِيۡنَ ۚ (46)	فَقَالُوۡۤا ②	اَ
اور	تھے وہ سب	لوگ	سب سرکش	تو ان سب نے کہا	کیا

نُؤۡمِنُ	لِبَشَرَيۡنِ ⑥⑦	مِثۡلِنَا	وَ ④	قَوۡمُهُمَا
ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں پر	اپنے جیسے	حالانکہ	ان دونوں کی قوم

ضروری وضاحت

①ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔③نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑥لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور کبھی پر ہوتا ہے۔⑦اسم کے آخر پر يۡنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ ج	ہماری عبادت (یعنی خدمت) کرنے والے ہیں۔ ﴿47﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا	سو انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو
فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾	تو وہ ہو گئے ہلاک کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿48﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں۔ ﴿49﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً	اور ہم نے بنایا ابن مریم اور اسکی ماں کو (عظیم) نشانی
وَّاٰوَيْنٰهُمَآ	اور ہم نے جگہ دی ان دونوں کو
اِلٰى رَبْوَةٍ	ایک بلند زمین کی طرف
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ع	(جو) سکون و قرار اور جاری چشمے والی تھی۔ ﴿50﴾ ع — ع 3 18 3
يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اے رسولو تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط اِنِّيْ	اور عمل کرو نیک بلاشبہ میں
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ ط	(اس) کو جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہوں ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عٰبِدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود، عبودیت۔
فَكَذَّبُوْهُمَا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُهْلَكِيْنَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر۔
يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
ابْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
اٰوَيْنٰهُمَآ : ملجاء و ماویٰ۔

قَرَارٍ : سکون و قرار، بیقراری۔
الرُّسُلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الطَّيِّبٰتِ : طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
اعْمَلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لَنَا	عٰبِدُوْنَ ⓵ ج (47)	فَكَذَّبُوْهُمَا ⓶	فَكَانُوْا
ہمارے لئے	سب عبادت کرنیوالے	سو ان سب نے جھٹلایا ان دونوں کو	تو وہ سب ہو گئے

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ⓷ (48)	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
ہلاک کیے جانے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (49)	وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ
تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اور	ہم نے بنایا	مریم کا بیٹا

وَ	اُمَّهٗٓ	اٰيَةً ⓹	وَّ	اٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى رَبْوَةٍ ⓹⓸
اور	اسکی ماں	نشانی	اور	ہم نے جگہ دی ان دونوں کو	ایک بلند زمین کی طرف

ع 3 18 3

ذَاتِ قَرَارٍ	وَّ	مَعِيْنٍ ع (50)	يٰٓاَيُّهَا ⓺	الرُّسُلُ
سکون وقرار والی	اور	جاری چشمے	اے	رسولو

كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ ⓹	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا ط
تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور	سب عمل کرو	نیک

اِنِّيْ ⓻	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ⓼ ط (51)
بلاشبہ میں	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب جاننے والا

ضروری وضاحت

① یہاں عٰبِدُوْنَ سے مراد "خدمت کرنے والے" ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور بیشک یہ تمہاری اُمت ہے (جو) ایک ہی اُمت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ سے ڈرو۔ ﴿52﴾
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ	پھر انھوں نے جدا جدا کرلیا اپنے معاملے کو
بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ	اپنے درمیان (آپس میں) ٹکڑے ٹکڑے کرکے،
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾	ہرایک گروہ اس پر جو انکے پاس ہے خوش ہیں۔ ﴿53﴾
فَذَرْهُمْ	سو آپ چھوڑ دیں اُنہیں
فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾	ان کی غفلت میں ایک وقت تک۔ ﴿54﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا	کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک جو
نُمِدُّهُمْ بِهٖ	ہم مدد کررہے ہیں ان کی اس کے ساتھ
مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾	مال اور اولاد سے۔ ﴿55﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ	ہم جلدی کررہے ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں
بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾	(ایسا بالکل نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿56﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّتُكُمْ : اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔	فَرِحُوْنَ : فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔
وَّاحِدَةً : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	نُمِدُّهُمْ : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
فَاتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔	بِهٖ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہہ۔
فَتَقَطَّعُوْٓا : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	بَنِيْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	نُسَارِعُ : سریع الحرکت، سرعت۔
حِزْبٍ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	الْخَيْرٰتِ : خیر، خیریت، خیرخواہی، خیراتی ادارہ۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

وَ	اِنَّ	هٰذِهٖۤ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ①	وَّ	اَنَا
اور	بیشک	یہ	تمہاری اُمت	ایک اُمت	اور	میں

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ ② (52)	فَتَقَطَّعُوْۤا ③	اَمْرَهُمْ ④
تمہارا رب	سو تم سب ڈرو مجھ سے	پھر ان سب نے جدا جدا کرلیا	اپنا معاملہ

بَيْنَهُمْ ④	زُبُرًا ؕ	كُلُّ	حِزْبٍۭ	بِمَا	لَدَيْهِمْ ④
اپنے درمیان	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	گروہ	(اس) پر جو	اس کے پاس

فَرِحُوْنَ (53)	فَذَرْهُمْ ④	فِيْ غَمْرَتِهِمْ ④	حَتّٰى حِيْنٍ (54)
سب خوش	سو آپ چھوڑ دیں اُنہیں	ان کی غفلت میں	ایک وقت تک

اَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ ④	بِهٖ
کیا	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک جو	ہم مدد دے رہے ہیں اُنہیں	اس کے ساتھ

مِنْ مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ ۙ (55)	نُسَارِعُ	لَهُمْ
مال سے	اور	بیٹوں (سے)	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کو

فِي الْخَيْرٰتِ ① ؕ	بَلْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ ⑤ (56)
بھلائیوں میں	بلکہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

ضروری وضاحت

① ةً اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہ دراصل فَاتَّقُوْنِيْ تھا، وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو "ا" گرجاتا ہے اور ہمیشہ فعل اور یْ درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں اور آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔ ③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا ان کا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ	بے شک وہ (لوگ) جو
مِّنۡ خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿57﴾	اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿58﴾	اور وہ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿59﴾	اور وہ جو اپنے رب کیساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔ ﴿59﴾
وَالَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوْا	اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دے سکیں
وَّقُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ	اس حال میں کہ انکے دل ڈرنے والے ہوتے ہیں
اَنَّهُمۡ	(اس بات سے) کہ بلاشبہ وہ
اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ ﴿60﴾	اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿60﴾
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ جلدی کرتے ہیں بھلائیوں میں
وَهُمۡ لَهَا سٰبِقُوۡنَ ﴿61﴾	اور وہ ان کے لیے سبقت کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾
وَلَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا	اور نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو
اِلَّا وُسۡعَهَا	مگر اس کی وسعت کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رٰجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
خَشۡيَةِ	خشیت الٰہی۔	يُسٰرِعُوۡنَ	سریع الحرکت، سرعت۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	الۡخَيۡرٰتِ	خیر، خیریت، خیرات، صبح بخیر، خیراتی ادارہ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	سٰبِقُوۡنَ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نُكَلِّفُ	مکلف، تکلیف۔
يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	نَفۡسًا	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وُسۡعَهَا	وسیع و عریض، وسعت، توسیع۔

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	مِّنْ خَشْيَةِ ③	رَبِّهِمْ ④	مُّشْفِقُوْنَ ⑤ لا (57)
بیشک	جو (لوگ)	وہ سب	خوف سے	اپنے رب (کے)	سب ڈرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ ④	يُؤْمِنُوْنَ لا (58)
اور	جو	وہ سب	آیات پر	اپنے رب (کی)	وہ سب ایمان لاتے ہیں

وَ ⑥	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	بِرَبِّهِمْ ④	لَا	يُشْرِكُوْنَ لا (59)
اور	جو	وہ سب	اپنے رب کیساتھ	نہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے

وَالَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ ⑥	قُلُوْبُهُمْ ④
اور جو	وہ سب دیتے ہیں	جو	وہ سب دے سکیں	اس حال میں کہ	انکے دل

وَجِلَةٌ ③	اَنَّهُمْ	اِلٰى رَبِّهِمْ ④	رٰجِعُوْنَ لا (60)	اُولٰٓئِكَ ⑦
ڈرنے والے	بلاشبہ وہ	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	یہ (لوگ)

يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ ③	وَ ⑥	هُمْ ② لَهَا	سٰبِقُوْنَ (61)
وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	وہ سب ان کیلئے	سب سبقت کرنیوالے

وَ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
اور	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی نفس (کو)	مگر	اسکی وسعت (کے مطابق)

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔ ③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور، کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ	اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ	(جو) وہ بولتی ہے حق کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿62﴾
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ	بلکہ ان کے دل غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں
مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ	اس (قرآن) سے اور انکے لیے کئی (بُرے) اعمال ہیں
مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾	اس کے علاوہ (جو) وہ ان کو کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا	یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے
مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ	ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ساتھ
اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾	(تو) اس وقت وہ چیخ و پکار کریں گے۔ ﴿64﴾
لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ	(کہا جائے گا) آج مت چیخو چلّاؤ
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾	بیشک تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿65﴾
قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	یقیناً (دنیا میں) میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	هٰذَا	لہٰذا، علی ہٰذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔
يَّنْطِقُ	نطق، حیوان ناطق۔	اَعْمَالٌ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَخَذْنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَلْ	بلکہ۔	تُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اٰيٰتِيْ	آیت، آیات قرآنی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	لَدَيْنَا	كِتٰبٌ ①	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور	ہمارے پاس	ایک کتاب	وہ بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور	وہ سب

لَا	يُظْلَمُوْنَ ② (62)	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ ③	فِيْ غَمْرَةٍ ④	مِّنْ هٰذَا
نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں	اس سے

وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ⑤	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ (63)
اور	ان کیلئے	اعمال	اس کے علاوہ	وہ سب	ان (اعمال) کو	سب کرنیوالے

حَتّٰۤى	اِذَآ ⑥	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ ③⑦	بِالْعَذَابِ
یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	انکے سب خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ

اِذَا ⑥	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ (64) ط	لَا	تَجْـَٔرُوا
اس وقت	وہ سب	وہ سب چیخ وپکار کریں گے	مت	تم سب چیخو چلّاؤ

اَلْيَوْمَ قف	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ ② (65)
آج	بے شک تم	ہم سے	نہیں	تم سب مدد کیے جاؤ گے

قَدْ	كَانَتْ ④	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ④	عَلَيْكُمْ
یقیناً	تھی	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③علامت یہ یا تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ تہ، ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اِذَا کا تعلق عموماً مستقبل کے ساتھ ہوتا ہے اور ترجمہ جب اور کبھی اس وقت یا اچانک ہوتا ہے۔⑦ یہ دراصل مُتْرَفِيْنَ + هِمْ تھا، قواعد کی رو سے نْ گر گیا ہے۔

فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾	تو تھے تم اپنی ایڑیوں پر پھر جایا کرتے۔ ﴿66﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ	تکبر کرتے ہوئے اس (قرآن) کے بارے میں
سٰمِرًا	افسانہ گوئی کرتے ہوئے
تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾	تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے۔ ﴿67﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ	تو کیا نہیں انھوں نے خوب غور کیا بات (قرآن) میں
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا	یا آئی ہے ان کے پاس (وہ چیز) جو
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	نہیں آئی ان کے پہلے باپ دادا کے پاس۔ ﴿68﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ	یا نہیں پہچانا انہوں نے اپنے رسول کو
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾	تو وہ اُس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿69﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ	یا وہ کہتے ہیں اس کو کوئی جنون ہے
بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	بلکہ وہ آیا ان کے پاس حق کے ساتھ (یعنی حق لے کر)
وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾	اور انکے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَسُوْلَهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُسْتَكْبِرِيْنَ	کبیر، اکبر، متکبر، تکبر۔	مُنْكِرُوْنَ	منکر، انکار۔
يَدَّبَّرُوا	تدبر، تدبیر، مدبر۔	جِنَّةٌ	جنون، مجنون۔
الْقَوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	بلکہ۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اٰبَآءَهُمْ	آبا و اجداد، آبائی علاقہ۔	وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔
الْاَوَّلِيْنَ	قرون اولی، اولین فرصت میں۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔
يَعْرِفُوْا	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	كٰرِهُوْنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔

فَكُنْتُمْ	عَلٰٓی اَعْقَابِكُمْ ①	تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ لا	مُسْتَكْبِرِيْنَ ② صلے
تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	تم سب پھر جایا کرتے (تھے)	سب تکبر کرنے والے

بِهٖ ③	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾	اَفَلَمْ
اس پر	افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم سب بے ہودہ گوئی کرتے (تھے)	تو کیا نہیں

يَدَّبَّرُوا ④	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ	مَّا
ان سب نے غور کیا	بات (پر)	یا	آئی ہے ان کے پاس	جو

لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ ⑤	الْاَوَّلِيْنَ ⑥ ﴿68﴾ ز	اَمْ	لَمْ
نہیں	وہ آئی	انکے باپ دادا	پہلے	یا	نہیں

يَعْرِفُوْا ④	رَسُوْلَهُمْ ⑤	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ② ﴿69﴾ ز	اَمْ
ان سب نے پہچانا	اپنے رسول (کو)	تو وہ	اس کا	سب انکار کرنیوالے	یا

يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ ③	جِنَّةٌ ⑦ ط	بَلْ	جَآءَهُمْ
وہ سب کہتے ہیں	اس کو	کوئی جنوں (ہے)	بلکہ	وہ آیا ان کے پاس

بِالْحَقِّ ③	وَ	اَكْثَرُهُمْ ⑤	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾
حق کے ساتھ	اور	ان کے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنیوالے

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد عموماً علامت یـ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے ⑥ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ	اور اگر حق پیروی کرے ان کی خواہشات کی
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ	(تو) یقیناً بگڑ جائیں آسمان اور زمین
وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ	اور جو کوئی ان میں ہے
بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس ان کی نصیحت کو
فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿71﴾	تو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿71﴾
اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا	یا آپ سوال کرتے ہیں ان سے کسی اُجرت کا؟
فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖ	تو تیرے رب کی آمدنی بہت بہتر ہے
وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿72﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿72﴾
وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ	اور بلاشبہ آپ یقیناً بلاتے ہیں انہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿73﴾	سیدھے راستے (اسلام) کی طرف۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ	اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ ﴿74﴾	(وہ اصل) راستے سے یقیناً انحراف کرنے والے ہیں۔ ﴿74﴾

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	خَيۡرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
اَهۡوَآءَهُمۡ : ہوائے نفس۔	الرّٰزِقِيۡنَ : رزق، رزّاق، رازق۔
لَفَسَدَتِ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	لَتَدۡعُوۡهُمۡ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
السَّمٰوٰتُ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِذِكۡرِهِمۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّعۡرِضُوۡنَ : اعراض کرنا۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَسۡـَٔلُهُمۡ : سوال، سائل، مسئول۔	يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
خَرۡجًا : خراج وصول کرنا۔	بِالۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

وَلَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ①	لَفَسَدَتِ②③	السَّمٰوٰتُ③
اور اگر	پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات	یقیناً بگڑ جائیں	آسمان

وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ④	فِيْهِنَّ⑤ ط	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ
اور	زمین	اور	جو	ان میں	بلکہ	ہم لائے ہیں ان کے پاس

بِذِكْرِهِمْ①⑥	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ①	مُّعْرِضُوْنَ⑦ ط (71)	اَمْ
ان کی نصیحت کو	تو وہ	اپنی نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	یا

تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ صلے
آپ سوال کرتے ہیں ان سے	اُجرت (کا)	تو اُجرت	تیرے رب (کی)	بہتر

وَّ	هُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ (72)	وَ	اِنَّكَ
اور	وہ	بہتر	سب رزق دینے والوں (سے)	اور	بلاشبہ آپ

الربع

لَتَدْعُوْهُمْ②	اِلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (73)	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ
یقیناً آپ بلاتے ہیں اُنہیں	راستے کی طرف	سیدھے	اور بیشک	جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ③⑥	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ② (74)
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	راستے سے	یقیناً سب انحراف کرنیوالے

ضروری وضاحت

①هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔③ تْ، ةِ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہیں اور تُ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔⑤هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ	اور اگر ہم رحم کریں ان پر
وَ كَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ	اور ہم دور کر دیں جو ان کو کوئی تکلیف ہو
لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿75﴾	ضرور اصرار کریں اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے۔ ﴿75﴾
وَ لَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پکڑا انہیں عذاب کے ساتھ
فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ	پھر (بھی) نہ وہ جھکے اپنے رب کے سامنے
وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿76﴾	اور نہ وہ عاجزی اختیار کرتے تھے۔ ﴿76﴾
حَتّٰۤى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا	یہاں تک کہ جب ہم نے کھولا ان پر دروازہ
ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا	سخت عذاب والا اچانک
هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ع ﴿77﴾	وہ اس میں نا اُمید ہونے والے ہو گئے۔ ع ﴿77﴾
وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیے تمہارے لیے
السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿78﴾	بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿78﴾

ع 27 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحِمۡنٰهُمۡ	رحمت، رحم، مرحوم۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَشَفۡنَا	انکشاف، منکشف، مکاشفہ، کشف۔	بَابًا	باب، ابواب۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	شَدِيۡدٍ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
ضُرٍّ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اَنۡشَاَ	نشونما۔
طُغۡيَانِهِمۡ	طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔	السَّمۡعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَخَذۡنٰهُمۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الۡاَبۡصَارَ	بصر، بصارت، بصیرت۔
حَتّٰۤى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
فَتَحۡنَا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	تَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

وَلَوۡ	رَحِمۡنٰهُمۡ	وَ	كَشَفۡنَا	مَا	بِهِمۡ ①
اور اگر	ہم رحم کریں ان پر	اور	ہم دور کردیں	جو	ان کو

مِّنۡ ضُرٍّ ②	لَّلَجُّوۡا ③	فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ ④	يَعۡمَهُوۡنَ (75)	وَ	لَقَدۡ
کوئی تکلیف	ضرور اصرار کریں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً

اَخَذۡنٰهُمۡ	بِالۡعَذَابِ ①	فَمَا	اسۡتَكَانُوۡا	لِرَبِّهِمۡ ④
ہم نے پکڑا اُنہیں	عذاب کے ساتھ	پھر نہ	وہ سب جھکے	اپنے رب کے لیے

وَمَا	يَتَضَرَّعُوۡنَ (76)	حَتّٰٓى	اِذَا ⑤	فَتَحۡنَا
اور نہ	وہ سب عاجزی اختیار کرتے تھے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھولا

عَلَيۡهِمۡ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيۡدٍ	اِذَا ⑤	هُمۡ	فِيۡهِ
ان پر	دروازہ	عذاب والا	سخت	اچانک	وہ سب	اس میں

مُبۡلِسُوۡنَ (77) ع	وَهُوَ	الَّذِىۡۤ	اَنۡشَاَ	لَكُمُ ⑥	السَّمۡعَ
سب ناامید ہونے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	کان

ع 4 27 4

وَ	الۡاَبۡصَارَ	وَ	الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ	قَلِيۡلًا مَّا ⑦	تَشۡكُرُوۡنَ (78)
اور	آنکھیں	اور	دل	بہت کم	تم سب شکر ادا کرتے ہو

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔②یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔④ هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤اِذَا کا ترجمہ جب اور کبھی اچانک یا اس وقت بھی ہوتا ہے۔⑥لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑦یہاں مَا زائدہ ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَكُمۡ فِی الۡاَرۡضِ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَاِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿79﴾	اور اسی کی طرف تم اکھٹے کئے جاؤ گے۔﴿79﴾
وَهُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ	اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ	اور اسی کا (تصرف) ہے رات اور دن کا بدلتے رہنا
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿80﴾	تو کیا تم نہیں سمجھتے۔﴿80﴾
بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿81﴾	بلکہ انھوں نے کہا اس کی مثل جو پہلوں نے کہا۔﴿81﴾
قَالُوۡۤا ءَ اِذَا مِتۡنَا	انہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا	اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَ اِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿82﴾	کیا واقعی ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں۔﴿82﴾
لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ	بلاشبہ یقیناً وعدہ دیا گیا ہمیں
وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ	اور ہمارے باپ دادا کو یہی اس سے قبل
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿83﴾	نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں۔﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
تُحۡشَرُوۡنَ : حشر، محشر، حشر نشر۔
یُحۡیٖ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
یُمِیۡتُ، مِتۡنَا : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
اخۡتِلَافُ : اختلاف، مختلف۔
الَّیۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، معقول، عاقل۔

قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡاَوَّلُوۡنَ : اولین فرصت میں، قرونِ اولی۔
تُرَابًا : تربت۔
لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ : بعثت، مبعوث۔
وُعِدۡنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبۡلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
اِلَّاۤ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَ هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَ كُمْ ①	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ
اور وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور	اس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ② (79)	وَ هُوَ	الَّذِیْ	یُحْیٖ	وَ	یُمِیْتُ
تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہ	جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے

وَ لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ ؕ	اَفَلَا ③	تَعْقِلُوْنَ (80)
اور اسی کیلئے	بدلتے رہنا	رات	اور	دن	کیا پس نہیں	تم سب سمجھتے

بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ ④ (81)	قَالُوْٓا
بلکہ	ان سب نے کہا	مثل	جو	کہا	پہلے (لوگوں نے)	ان سب نے کہا

ءَ اِذَا ⑤	مِتْنَا	وَ كُنَّا ⑥	تُرَابًا	وَّ عِظَامًا	ءَ ⑤	اِنَّا ⑦
کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا	واقعی ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ (82)	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا
ضرور سب اٹھائے جانیوالے	بلاشبہ یقیناً	وعدہ دیے گئے ہم	ہم	اور	ہمارے باپ دادا

هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ ⑧	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ	الْاَوَّلِیْنَ ④ (83)
یہ	(اس) سے پہلے	نہیں	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلے (لوگوں کی)

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں وْنَ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑥ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑧ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ	کہہ دیجئے کس کی ہے زمین
وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾	اور جو (کوئی) اس میں ہے؟ اگر ہو تم جانتے۔ ﴿84﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ کی ہے۔
قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾	کہہ دیجئے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿85﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	کہہ دیجئے کون ہے ساتوں آسمانوں کا رب
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾	اور عرش عظیم کا رب۔ ﴿86﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ ہی کے لئے ہے۔
قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾	آپ کہہ دیجیے تو کیا تم ڈرتے نہیں۔ ﴿87﴾
قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ	آپ کہہ دیجئے کون ہے (کہ) اس کے ہاتھ میں
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ	ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے
وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ	اور نہیں پناہ دی جاسکتی اس پر (یعنی اسکے مقابلے میں)
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّبْعِ	قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْعَرْشِ	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الْعَظِيْمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فِيْهَآ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِيَدِهٖ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَفَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَلَكُوْتُ	مالک الملک، ملک فیصل، ملوکیت۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

www.bait-ul-quran.org

قُلْ	لِّمَنِ ①	الْاَرْضُ	وَ مَنْ ①	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	کس کی	زمین	اور جو	اس میں	اگر	ہو تم

تَعْلَمُوْنَ (84)	سَيَقُوْلُوْنَ ②	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	اَفَلَا ③
تم سب جانتے ہو	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ کی	آپ کہہ دیجیے	تو کیا نہیں

تَذَكَّرُوْنَ ④ (85)	قُلْ	مَنْ ①	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ⑤
تم سب نصیحت حاصل کرتے	آپ کہہ دیجیے	کون	رب	ساتوں آسمان (کا)

وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (86)	سَيَقُوْلُوْنَ ②	لِلّٰهِ ؕ
اور	رب	بہت بڑے عرش (کا)	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے

قُلْ	اَفَلَا ④	تَتَّقُوْنَ (87)	قُلْ	مَنْۢ ①
کہہ دیجیے	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہہ دیجیے	کون

بِيَدِهٖ ⑥	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَ
اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	ہر چیز (کی)	اور وہ	وہ پناہ دیتا ہے	اور

لَا يُجَارُ ⑦	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (88)
نہیں پناہ دی جا سکتی	اس پر	اگر	ہو تم	تم سب جانتے ہو

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔② سَ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔③أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہے۔④یہ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے تَ گر گئی ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥بِ کا ترجمہ سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑦ یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور مراد یہ ہے کہ اس کے عذاب یا پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ	ضرور وہ کہیں گے اللہ ہی کے لیے ہے
قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ ﴿89﴾	کہہ دیجیے پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو۔ ﴿89﴾
بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس حق کو
وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿90﴾	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿90﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ	نہیں بنائی اللہ نے کوئی اولاد
وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ	اور نہ ہے اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود،
اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ	اس وقت ضرور لے جاتا ہر معبود
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا	(اس) کو جو اس نے پیدا کیا اور ضرور چڑھائی کرتا
بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ	ان کا بعض بعض پر،
سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿91﴾ ۙ	پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿91﴾
عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	جاننے والا ہے غیب اور حاضر کو پس وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿92﴾ ع	(اس) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿92﴾ ع

ع 5 15 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُسۡحَرُوۡنَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
لَكٰذِبُوۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَّلَدٍ	ولد، ولدیت، اولاد۔
مَعَهٗ	مع اہل و عیال، معیت۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لَعَلَا	علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔
سُبۡحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
يَصِفُوۡنَ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
عٰلِمِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الۡغَيۡبِ	غیبی طاقت، غیب کی خبریں۔
الشَّهَادَةِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

سَيَقُوْلُوْنَ ①	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ ② (89)
ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے	آپ کہہ دیجئے	پھر کہاں	تم سب جادو کیے جاتے ہو

بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ③ (90)
بلکہ	ہم آئے ہیں انکے پاس	حق کے ساتھ	اور	بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے

مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ ④⑤	وَّمَا	كَانَ	مَعَهٗ
نہیں	بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہ	ہے	اس کے ساتھ

مِنْ اِلٰهٍ ④⑤	اِذًا	لَّذَهَبَ ③	كُلُّ	اِلٰهٍۭ
کوئی معبود	اس وقت	ضرور لے جاتا	ہر	معبود

بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا ③	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
(اس) کو جو	اس نے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	ان کا بعض	بعض پر

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا ⑥	يَصِفُوْنَ (91) ۙ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
پاکی	اللہ (کی)	(اس) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب

ع 5 15 5

وَ	الشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى ⑦	عَمَّا ⑥	يُشْرِكُوْنَ ع (92)
اور	حاضر	پس وہ بہت بلند	(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں

ضروری وضاحت

①سَ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے، کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔②علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔④یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
⑥عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑦تَا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	کہہ دیجیے اے میرے رب اگر واقعی تو دکھائے مجھے
مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾	(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ ﴿93﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ	اے میرے رب تو نہ شامل کرنا مجھے
فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾	ظالم قوم میں۔ ﴿94﴾
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ	اور بیشک ہم (اس) پر کہ ہم دکھائیں آپکو (وہ عذاب)
مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾	جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے ضرور قادر ہیں۔ ﴿95﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ	ہٹائیے اس (طریقے) سے جو (کہ)
هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ	وہ بہت اچھا ہو، برائی کو
نَحْنُ اَعْلَمُ	ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾	(اس) کو جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿96﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ	اور کہہ دیجئے اے میرے رب میں تیری پناہ میں آتا ہوں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾	شیاطین کے وسوسوں سے۔ ﴿97﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِدْفَعْ	دفاع، قوتِ مدافعت، دفع۔
تُرِيَنِّيْ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	اَحْسَنُ	احسن طریقے سے، حسن، محسن، تحسین۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَصِفُوْنَ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعُوْذُ	تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
نَعِدُهُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَقٰدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	الشَّيٰطِيْنِ	شیطان، شیاطین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قُلۡ	رَّبِّ ①	اِمَّا ②	تُرِيَنِّىۡ ③	مَا	يُوۡعَدُوۡنَ ﴿93﴾ ④ لا
کہہ دیجئے	(اے) میرے رب	اگر	واقعی تو دکھائے مجھے	جو	وہ سب وعدہ دیئے جاتے ہیں

رَبِّ ①	فَلَا	تَجۡعَلۡنِىۡ	فِى الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿94﴾
(اے) میرے رب	پس نہ	تو شامل کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں

وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اَنۡ	نُّرِيَكَ	مَا
اور	بیشک ہم	(اس) پر	کہ	ہم دکھائیں آپ کو	جو

نَعِدُهُمۡ	لَقٰدِرُوۡنَ ﴿95﴾ ⑤	اِدۡفَعۡ	بِالَّتِىۡ
ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	ضرور قدرت رکھنے والے	آپ ہٹایئے	(اس) سے جو

هِىَ	اَحۡسَنُ ⑥	السَّيِّئَةَ ؕ ⑦	نَحۡنُ	اَعۡلَمُ ⑥
وہ	بہت اچھا	برائی (کو)	ہم	خوب جاننے والے

بِمَا	يَصِفُوۡنَ ﴿96﴾	وَ	قُلۡ	رَّبِّ ①
(اس) کو جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	(اے) میرے رب

اَعُوۡذُ	بِكَ	مِنۡ هَمَزٰتِ ⑦	الشَّيٰطِيۡنِ ﴿97﴾ لا
میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	وسوسوں سے	شیاطین (کے)

ضروری وضاحت

①یہ دراصل یَارَبِّیۡ تھا شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔② اِمَّا دراصل اِنۡ+مَا زائدہ کا مجموعہ ہے۔③یہ دراصل تُرِيَنَّنِىۡ تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اے میرے رب
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾	(اس سے) کہ وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ ﴿98﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ	یہاں تک کہ جب آئے گی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی ایک کے پاس موت (تو) وہ کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾	اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے۔ ﴿99﴾
لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا	تاکہ میں نیک عمل کرلوں
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا	اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں،
اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا	بیشک وہ تو ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اُس کا
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ	اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے (جہاں وہ رہیں گے)
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾	اس دن تک (کہ) وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔ ﴿100﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ	پھر جب پھونکا جائے گا صور میں
فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ	تو نہ کوئی رشتے ہوں گے ان کے درمیان اس دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعُوْذُ	تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔	كَلِمَةٌ	کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
يَّحْضُرُوْنِ	حاضر، حاضری، استحضار۔	وَّرَآئِهِمْ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
اَحَدَهُمُ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	بَرْزَخٌ	عالم برزخ، برزخی زندگی۔
ارْجِعُوْنِ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔
اَعْمَلُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	نُفِخَ	نفخہ اولیٰ، نفخ۔
صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔	الصُّوْرِ	صور پھونکنا۔
فِيْمَا	فی الحال، فی الفور، / ماحول، ماتحت۔	اَنْسَابَ	نسبی رشتہ، حسب ونسب۔
تَرَكْتُ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارکِ صلاۃ۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَاَعُوْذُ	بِكَ	رَبِّ ①	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ ② ﴿98﴾
اور میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	(اے) میرے رب	کہ	وہ سب حاضر ہوں میرے پاس

حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
یہاں تک کہ	جب	آئے گی	کسی ایک کے پاس ان میں سے	موت

قَالَ	رَبِّ ①	ارْجِعُوْنِ ② ﴿99﴾ لا	لَعَلِّیْۤ	اَعْمَلُ
وہ کہے گا	(اے) میرے رب	مجھے واپس لوٹا دے	تاکہ میں	میں عمل کروں گا

صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا ③ ط	اِنَّهَا
نیک	(اس) میں جسے	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ

كَلِمَةٌ ④	هُوَ	قَآئِلُهَا ط	وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ
ایک بات	وہ	کہنے والا ہے اسے	اور	ان کے پیچھے

بَرْزَخٌ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ⑤ ﴿100﴾	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک پردہ	(اس) دن تک	وہ سب اُٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا

فِى الصُّوْرِ	فَلَآ	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
صور میں	تو نہیں	کوئی رشتہ داری	ان کے درمیان	اس دن

ضروری وضاحت

① یہ دراصل يَارَبِّیْ تھا، تخفیف کے لیے شروع سے یَا اور آخر سے یْ گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ② یہ دراصل يَّحْضُرُوْا + نِیْ اور اِرْجِعُوْا + نِیْ تھا، فعل کے آخر میں یْ سے پہلے نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور آخر سے یْ بھی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ كَلَّا جملے میں پہلی بات کی نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾	اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ﴿101﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر (وہ شخص) جو (کہ) بھاری ہو گئے اسکے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾	تو وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿102﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور (وہ شخص) جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾	(وہ) جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿103﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلسائے گی ان کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾	اور وہ اس میں تیوری چڑھانے والے ہونگے۔ ﴿104﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	کیا نہیں تھیں میری آیات پڑھی جاتیں تم پر
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾	تو تھے تم ان کو جھٹلایا کرتے۔ ﴿105﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا	وہ کہیں گے اے ہمارے رب غالب آگئی ہم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
يَتَسَآءَلُوْنَ: سوال، سائل، مسئول۔	وُجُوْهَهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
ثَقُلَتْ : ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔	النَّارُ یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَوَازِيْنُهٗ : وزن، میزان، وزنی، موزوں۔	تُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔
الْمُفْلِحُوْنَ: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔	تُكَذِّبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب و خاسر۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	غَلَبَتْ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

وَّ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ① ﴿101﴾	فَمَنْ	ثَقُلَتْ ②
اور	نہ	وہ سب ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پھر جو	بھاری ہو گئے

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ③ ﴿102﴾	وَ	مَنْ
اسکے پلڑے	تو وہ (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو

خَفَّتْ ②	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
ہلکے ہو گئے	اس کے پلڑے	تو وہ (لوگ)	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ ④	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ ج	تَلْفَحُ ②	وُجُوْهَهُمُ ④
اپنی جانوں (کو)	جہنم میں	سب ہمیشہ رہنے والے	جھلسائے گی	انکے چہرے

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾	اَ ⑤	لَمْ
آگ	اور	وہ سب	اس میں	سب تیوری چڑھانے والے	کیا	نہیں

تَكُنْ ②	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ②	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا ⑥
تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	ان کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ ②	عَلَيْنَا
تم سب جھٹلایا کرتے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	غالب آ گئی	ہم پر

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور "الف" میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② تْ ، ت مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمْ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾	ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ۔ ﴿106﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب نکال ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	اس سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔ ﴿107﴾
قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا	وہ کہے گا ذلیل وخوار پڑے رہو اس میں
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾	اور نہ کلام کرو مجھ سے۔ ﴿108﴾
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	بے شک یہ حقیقت ہے کہ ایک گروہ تھا
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے، وہ کہتے تھے
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	اے ہمارے رب ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ صلے	اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿109﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو تم کرتے رہے اُن سے مذاق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شِقْوَتُنَا : شقی القلب، شقاوت۔	فَرِيْقٌ : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
ضَآلِّيْنَ : ضلالت وگمراہی۔	عِبَادِيْ : عبد، عابد، عبداللہ، عبادالرحمن۔
اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
عُدْنَا : بیماری عود کر آئی، اعادہ کرنا۔	فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	ارْحَمْنَا : رحمت، رحم، مرحوم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَيْرُ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُكَلِّمُوْنِ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔	سِخْرِيًّا : مسخرہ پن، تمسخر۔

شِقْوَتُنَا ①	وَ	كُنَّا ②	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾	رَبَّنَآ ①
ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	لوگ	سب گمراہ	(اے) ہمارے رب

اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ ③	عُدْنَا	فَاِنَّا ③④
نکال ہمیں	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو یقیناً ہم

ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	قَالَ	اخْسَئُوْا	فِيْهَا
سب ظلم کرنے والے	اس نے کہا	سب ذلیل وخوار پڑے رہو	اس میں

وَلَا	تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ ⑤	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ ⑥
اور نہ	تم سب کلام کرو مجھ سے	بے شک یہ حقیقت ہے	تھا	ایک گروہ

مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ①	اٰمَنَّا
میرے بندوں میں سے	وہ سب کہتے تھے	(اے) ہمارے رب	ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ ③	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ
سو بخش دے	ہم کو	اور	رحم فرما ہم پر	اور	تو

خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ ج	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ ③⑦	سِخْرِيًّا
بہتر	تمام رحم کرنے والوں (سے)	تو تم نے بنایا ان کو	مذاق

ضروری وضاحت

① نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔② كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ یہ دراصل تُكَلِّمُوْا + نِیْ تھا وْا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو "ا" گر جاتا ہے اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

حَتّٰۤى اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكۡرِىۡ	یہاں تک کہ انہوں نے بھلا دی تمہیں میری یاد
وَكُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُوۡنَ ﴿110﴾	اور تھے تم ان سے ہنسی کرتے۔ ﴿110﴾
اِنِّىۡ جَزَيۡتُهُمُ الۡيَوۡمَ بِمَا	بے شک میں نے بدلہ دیا انہیں آج اس کا جو
صَبَرُوۡۤا ۙ اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿111﴾	انہوں نے صبر کیا کہ بیشک وہی کامیاب ہیں۔ ﴿111﴾
قٰلَ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ	(اللہ) فرمائے گا کتنی (مدت) تم ٹھہرے
فِى الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِيۡنَ ﴿112﴾	زمین میں سالوں کی گنتی (کے اعتبار سے)۔ ﴿112﴾
قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ	وہ کہیں گے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
فَسۡـئَلِ الۡعَآدِّيۡنَ ﴿113﴾	پس پوچھ لے شمار کرنے والوں سے۔ ﴿113﴾
قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا	وہ فرمائے گا نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا ہی
لَّوۡ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿114﴾	کاش واقعی تم جانتے ہوتے۔ ﴿114﴾
اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ	تو کیا تم نے سمجھ لیا کہ بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں
عَبَثًا وَّ اَنَّكُمۡ	بے مقصد (ہی) اور یہ کہ بے شک تم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡسَوۡكُمۡ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
ذِكۡرِىۡ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	عَدَدَ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَضۡحَكُوۡنَ	مضحکہ خیز، تضحیک آمیز۔	سِنِيۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
جَزَيۡتُهُمُ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	بَعۡضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَسۡـئَلِ	سوال، سائل، مسئول۔
صَبَرُوۡۤا	صبر، صابر، صبر جمیل۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الۡفَآئِزُوۡنَ	فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قٰلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَلَقۡنٰكُمۡ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

حَتّٰى	اَنۡسَوۡكُمۡ ①	ذِكۡرِىۡ	وَ	كُنۡتُمۡ	مِّنۡهُمۡ
یہاں تک کہ	ان سب نے بھلادی تمہیں	میری یاد	اور	تھے تم	ان سے

تَضۡحَكُوۡنَ ﴿110﴾	اِنِّىۡ ②	جَزَيۡتُهُمُ	الۡيَوۡمَ	بِمَا ③
تم سب ہنسی کرتے	بیشک میں	میں نے بدلہ دیا انہیں	آج	(اس) کا جو

صَبَرُوۡۤا ۙ	اَنَّهُمۡ	هُمُ الۡفَآٮِٕزُوۡنَ ﴿111﴾	قٰلَ	كَمۡ
ان سب نے صبر کیا	کہ بیشک وہ	ہی سب کامیاب ہونیوالے	اس نے کہا	کتنی (مدت)

لَبِثۡتُمۡ	فِى الۡاَرۡضِ	عَدَدَ	سِنِيۡنَ ﴿112﴾	قَالُوۡا	لَبِثۡنَا	يَوۡمًا
تم ٹھہرے	زمین میں	گنتی	سالوں کی	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے	ایک دن

اَوۡ بَعۡضَ	يَوۡمٍ	فَسۡـَٔلِ	الۡعَآدِّيۡنَ ④ ﴿113﴾	قٰلَ	اِنۡ ⑤
یا (کچھ) حصہ	دن (کا)	پس پوچھ لے	شمار کرنیوالوں (سے)	اس نے فرمایا	نہیں

لَّبِثۡتُمۡ	اِلَّا قَلِيۡلًا	لَّوۡ	اَنَّكُمۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿114﴾	اَ ⑥
تم ٹھہرے	مگر تھوڑا	کاش	واقعی تم	ہوتے تم	تم سب جانتے	کیا

فَحَسِبۡتُمۡ	اَنَّمَا ⑦	خَلَقۡنٰكُمۡ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمۡ
پس تم نے سمجھ لیا	کہ بے شک محض	ہم نے پیدا کیا تمہیں	بے مقصد	اور	بیشک تم

ضروری وضاحت

① وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اِنِّىۡ دراصل اِنَّ + نِىۡ کا مجموعہ ہے ایک ن گر گیا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل اَلۡعَادِدِيۡنَ تھا، دو "د" کو اکٹھا کر کے شد دی گئی ہے۔ ⑤ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنَّ کے ساتھ یہاں مَا زائد ہے البتہ اس سے جملے میں صرف، محض، یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾	ہماری طرف تم نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿115﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	رب ہے عزت والے عرش کا۔ ﴿116﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جو پکارے اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ	کسی دوسرے معبود کو
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ	نہیں کوئی دلیل اس کے پاس اس کی
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ	تو بے شک بس اس کا حساب
عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ	اسکے رب کے پاس ہے بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	کافر لوگ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿117﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ	اور آپ کہیں اے میرے رب تو بخش دے اور تو رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع	اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ ﴿118﴾ ع

ع 26 ‏ 6 ‏ 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	بُرْهَانَ	: دلیل و برہان۔
تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حِسَابُهٗ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
فَتَعٰلَى	: علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْمَلِكُ	: مالک، ملوکیت، ملک فہد۔	يُفْلِحُ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْكَرِيْمِ	: رحیم وکریم، شان کرم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّدْعُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	ارْحَمْ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
اٰخَرَ	: اُخروی زندگی۔	خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔

اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ ① ﴿115﴾	فَتَعٰلَى ②	اللّٰهُ
ہماری طرف	نہیں	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پس بہت بلند	اللہ

الْمَلِكُ	الْحَقُّ ج	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ج
بادشاہ	حقیقی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ

رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
رب	عزت والے عرش (کا)	اور	جو	وہ پکارے	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا ④	اٰخَرَ لا	لَا بُرْهَانَ ③	لَهٗ	بِهٖ لا	فَاِنَّمَا ⑤
کوئی معبود	دوسرا	کوئی دلیل نہیں	اس کے لیے	اس (بات) کی	تو بے شک بس

حِسَابُهٗ ⑥	عِنْدَ رَبِّهٖ ⑥ ط	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ ⑦
اس کا حساب	اسکے رب کے پاس	بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ	نہیں	فلاح پائیں گے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ
سب کافر	اور	آپ کہیں	(اے) میرے رب	تو بخش دے

وَ	ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع
اور	تو رحم فرما	اور	تو	بہتر	سب رحم کرنے والوں (سے)

ع 6 26 6

ضروری وضاحت

①علامت تر پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②تہ اور کھڑی زبر دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں بس، صرف، محض کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اٰيَاتُهَا 64 | 24 سُوۡرَةُ النُّوۡرِ مَدَنِيَّةٌ 102 | رُكُوۡعَاتُهَا 9

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا	(یہ) ایک سورۃ ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
وَفَرَضۡنٰهَا وَاَنۡزَلۡنَا	اور ہم نے فرض کیا ہے اسے اور ہم نے اُتاریں ہیں
فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	اس میں واضح آیات
لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿1﴾ اَلزَّانِيَةُ	تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔﴿1﴾ زنا کرنے والی عورت
وَالزَّانِىۡ فَاجۡلِدُوۡا	اور زنا کرنے والا مرد پس کوڑے مارو
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ ۖ	ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے
وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ بِهِمَا رَاۡفَةٌ	اور نہ پکڑے تمہیں ان دونوں سے متعلق نرمی
فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ	اللہ کے دین میں اگر ہو تم ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ	اللہ اور یوم آخرت پر
وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا	اور چاہیے کہ حاضر ہو ان دونوں کی سزا کے وقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُوۡرَةٌ : سورت، قرآنی سورتیں۔	مِّنۡهُمَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَنۡزَلۡنٰهَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَرَضۡنٰهَا : فرض، فریضہ، فرائض۔	تَاۡخُذۡكُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِيۡهَاۤ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الۡيَوۡمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الۡاٰخِرِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اَلزَّانِيَةُ : زنا، زِنا کار، زانی۔	لۡيَشۡهَدۡ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَذَابَهُمَا : عذاب، عذابِ آخرت۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ ①	اَنْزَلْنٰهَا ②	وَ	فَرَضْنٰهَا ②	وَ
سورت	ہم نے نازل کیا اسے	اور	ہم نے فرض کیا اسے	اور

اَنْزَلْنَا ②	فِيْهَآ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ①	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ③ (1)
ہم نے اُتاریں	اس میں	واضح آیات	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو

اَلزَّانِيَةُ ①	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ
زنا کرنیوالی عورت	اور	زنا کرنیوالا مرد	پس تم سب کوڑے مارو	ہر ایک (کو)

مِّنْهُمَا	مِائَةَ جَلْدَةٍ ① ص	وَّلَا	تَاْخُذْكُمْ ①④	بِهِمَا ⑤
ان دونوں میں سے	سو کوڑے	اور نہ	پکڑے تمہیں	ان دونوں سے (متعلق)

رَاْفَةٌ ①	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
نرمی	اللہ کے دین میں	اگر	ہو تم	تم سب ایمان لاتے

بِاللّٰهِ ⑤	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ج	وَ	لْيَشْهَدْ ⑥	عَذَابَهُمَا
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	اور	چاہیے کہ وہ حاضر ہو	ان دونوں کی سزا

ضروری وضاحت

① ة ، ات یا ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ یہ تَتَذَكَّرُوْنَ تھا ایک ت تخفیف کے لیے گر گئی ہے۔④ كُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
⑥ دراصل لِيَشْهَدْ تھا قاعدے کے مطابق وَ یا فَ کے بعد لام (لْ) پر جزم آجاتی ہے اور ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	مومنوں میں سے ایک گروہ۔ ﴿2﴾
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً	زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر کسی زانیہ عورت سے
اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ	یا کسی مشرکہ عورت سے، اور زانیہ عورت
لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ	نہیں نکاح کرتا اس سے مگر کوئی زانی یا مشرک مرد
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾	اور حرام کر دیا گیا ہے یہ (کام) ایمان والوں پر۔ ﴿3﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	پھر نہ لائیں چار گواہوں کو
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً	تو کوڑے مارو انہیں اَسّی کوڑے
وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	اور نہ قبول کرو ان کی گواہی کو کبھی بھی
وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿4﴾	اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔ ﴿4﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	سوائے (ان لوگوں کے) جو توبہ کر لیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ	اس کے بعد اور وہ اصلاح کر لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآىِٕفَةٌ	طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی، ثقافتی طائفہ۔	بِاَرْبَعَةِ	آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، مربع، رباعی۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شُهَدَآءَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	تَقْبَلُوْا	قبول، قبولیت، مقبول۔
اَلزَّانِيْ	زنا، زِنا کار، زانی۔	اَبَدًا	ابدالآباد۔
يَنْكِحُ	نکاح، منکوحہ۔	الْفٰسِقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق فاجر۔
مُشْرِكَةً	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تَابُوْا	توبہ، تائب۔
حُرِّمَ	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	بَعْدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَصْلَحُوْا	اصلاح، اعمال صالحہ۔

طَآئِفَةٌ ①②	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝2	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ ③	اِلَّا
ایک گروہ	مومنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں وہ نکاح کرتا	مگر

زَانِيَةً ①②	اَوْ	مُشْرِكَةً ①② ز	وَّالزَّانِيَةُ ①	لَا يَنْكِحُهَآ ③
کسی بدکار عورت (سے)	یا	کسی مشرکہ عورت (سے)	اور بدکار عورت	نہیں نکاح کرتا اس سے

اِلَّا	زَانٍ ②	اَوْ	مُشْرِكٌ ج	وَ	حُرِّمَ ④	ذٰلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝3
مگر	کوئی بدکار	یا	کوئی مشرک	اور	حرام کر دیا گیا	یہ	ایمان والوں پر

وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ ①	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا
اور جو	وہ سب تہمت لگائیں	پاکدامن عورتوں (پر)	پھر	نہ	وہ سب لائیں

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ①	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً ①	وَّ	لَا تَقْبَلُوْا ③
چار گواہوں کو	تو تم سب کوڑے مارو انہیں	اسی کوڑے	اور	نہ تم سب قبول کرو

لَهُمْ	شَهَادَةً ①	اَبَدًا ج	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑤ ۝4 لا	اِلَّا
ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان	مگر

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ⑥	وَ	اَصْلَحُوْا ج
جن	سب نے توبہ کر لی	اس کے بعد	اور	ان سب نے اصلاح کر لی

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک، کسی، کوئی کیا گیا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر اور اگر وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥ لفظِ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اُس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ	اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں پر
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ	اور نہ ہوں ان کے لئے (اس پر) گواہ مگر
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ	اُنکے نفس (یعنی وہ خود ہی) تو گواہی ان میں سے (ہر) ایک کی
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ	اللہ کی قسم کے ساتھ چار گواہیاں ہیں
اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿6﴾	کہ بلاشبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ ﴿6﴾
وَالْخَامِسَةُ	اور پانچویں (بار یہ کہے)
اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	کہ بے شک اللہ کی لعنت ہو اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿7﴾	اگر ہو وہ جھوٹوں میں سے۔ ﴿7﴾
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹال دے گی اس (عورت) سے سزا کو (یہ بات)
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ	کہ وہ گواہی دے چار گواہیاں اللہ کی قسم کے ساتھ
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ ﴿8﴾	(کہ) بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، رحم و کرم۔
اَزْوَاجَهُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
شُهَدَآءُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَنْفُسُهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اَحَدِهِمْ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَرْبَعُ : آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، ربع، رباعی۔
لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْخَامِسَةُ : خمس، حواسِ خمسہ۔
لَعْنَتَ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
الْعَذَابَ : عذاب، عذابِ آخرت۔

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① ۝5	وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ ②
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	اور جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

اَزْوَاجَهُمْ ③	وَلَمْ	يَكُنْ ④	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ ③
اپنی بیویوں (پر)	اور نہ	ہوں	ان کے لئے	گواہ	مگر	اُن کے نفس

فَشَهَادَةُ ⑤	اَحَدِهِمْ ③	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۭ ⑤	بِاللّٰهِ ۙ
تو گواہی	ان کے (ہر) ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥ ۝6	وَ	الْخَامِسَةُ ⑤	اَنَّ
بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے	اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک

لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝7
اللہ کی لعنت	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے

وَ	يَدْرَؤُا ④	عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ ⑦	تَشْهَدَ
اور	ٹال دے گا	اس (عورت) سے	سزا	کہ	وہ گواہی دے

اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۭ ⑤	بِاللّٰهِ ۙ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑥ ۙ ۝8
چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ	بلاشبہ وہ	یقیناً جھوٹوں میں سے

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَرْمِیُوْنَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے درمیان سے ی گرگئی ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ۃ اور ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ	اور پانچویں بار (عورت یوں کہے)
اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ	کہ بے شک اللہ کا غضب (نازل) ہو
عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝9	اس (عورت) پر اگر ہو (مرد) سچوں میں سے۔ ۝9
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل
وَرَحْمَتُهٗ	اور اس کی رحمت (تو دنیا ہی میں جھوٹوں کو ضرور سزا ملتی)
وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝10 ع	اور یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنیوالا بڑا حکمت والا ہے۔ ۝10 ع
اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	بے شک وہ لوگ جو جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے
عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ	ایک گروہ ہے تم ہی میں سے
لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ	نہ تم گمان کرو اسے اپنے لیے برا
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ	بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے لیے
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	ان میں سے ہر شخص کے لیے (سزا ہے اس قدر)
مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ	جو اس نے گناہ کمایا

ع 10/1 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْخَامِسَةَ	خمس، حواس خمسہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
غَضَبَ	غیظ وغضب، غضبناک۔	تَوَّابٌ	توبہ، تائب۔
عَلَيْهَآ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شَرًّا	خیر وشر، شریر، شرارت۔
الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
رَحْمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔	اكْتَسَبَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔

وَ	الْخَامِسَةَ ①	اَنَّ ②	غَضَبَ اللهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ
اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک	اللہ کا غضب	اس پر	اگر

كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (9)	وَ	لَوْ لَا	فَضْلُ اللهِ
ہو وہ	سچوں میں سے	اور	اگر نہ	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ ③	وَ	اَنَّ	اللهَ
تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	یقیناً	اللہ

ع 1 10 7

تَوَّابٌ ④	حَكِيْمٌ ④ ع (10)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ ⑤
بہت توبہ قبول کرنیوالا	بڑا حکمت والا	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب آئے

بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ ①	مِّنْكُمْ ط	لَا	تَحْسَبُوْهُ ③⑥
جھوٹ کے ساتھ	ایک گروہ	تم میں سے	نہ	تم سب گمان کرو اسے

شَرًّا	لَّكُمْ ط	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	بہتر	تمہارے لیے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ ج
ہر شخص کے لیے	ان میں سے	جو	اس نے کمایا	گناہ سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَنَّ عموماً جملے کے درمیان میں استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ جَآءُوْ کے آخر میں قرآنی کتابت میں وْا کی بجائے صرف وْ ہے۔⑥ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

وَالَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ	اور وہ جو ذمہ دار بنا اسکے بڑے حصے کا ان میں سے
لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿11﴾	اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔﴿11﴾
لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ جب تم نے سنا اسے
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	گمان کیا مومن مردوں اور مومن عورتوں نے
بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا ۙ وَّ قَالُوْا	اپنے نفسوں میں اچھا اور (کیوں نہیں) انہوں نے کہا
هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ﴿12﴾	یہ واضح جھوٹ (بہتان) ہے۔﴿12﴾
لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	کیوں نہ وہ لائے اس پر چار گواہوں کو
فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ	تو جب نہیں وہ لائے گواہوں کو
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾	تو وہ لوگ ہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔﴿13﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ	دنیا اور آخرت میں (تو) ضرور پہنچتا تمہیں
فِیْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِیْهِ	اس بارے میں جو تم مشغول ہوئے اس (بات) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَلّٰى	متولی، والی۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كِبْرَهٗ	کبریائی، اکبر۔	مُّبِیْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَیْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَظِیْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	شُهَدَآءَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
سَمِعْتُمُوْهُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	الْكٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
ظَنَّ	سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	رَحْمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
خَیْرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	لَمَسَّكُمْ	مس، مساس۔

وَ	الَّذِیْ	تَوَلّٰی ①	کِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ
اور	جو	ذمہ دار بنا	اسکے بڑے حصے (کا)	ان میں سے	اس کے لیے

عَذَابٌ عَظِیْمٌ ⑪	لَوْلَآ ②	اِذْ ③	سَمِعْتُمُوْهُ ④	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ
بہت بڑا عذاب	کیوں نہ	جب	تم نے سنا اسے	گمان کیا	سب مومن مرد

وَ	الْمُؤْمِنٰتُ ⑤	بِاَنْفُسِهِمْ ⑥	خَیْرًا ۙ	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ
اور	مومن عورتیں	اپنے نفسوں میں	اچھا	اور	ان سب نے کہا	یہ

اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ⑫	لَوْلَا ②	جَآءُوْ	عَلَیْهِ	بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ ⑤	فَاِذْ ③
واضح جھوٹ	کیوں نہ	وہ سب آئے	اس پر	چار گواہوں کے ساتھ	تو جب

لَمْ	یَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑦ ⑬
نہیں	وہ سب لائے	گواہوں کو	تو وہ لوگ	اللہ کے نزدیک	وہی سب جھوٹے

وَ	لَوْلَا ②	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِی الدُّنْیَا
اور	اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ⑤	لَمَسَّكُمْ	فِیْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِیْهِ
اور آخرت	(تو) ضرور پہنچتا تمہیں	(اس بارے) میں جو	تم مشغول ہوئے	اس (بات) میں

ضروری وضاحت

① علامت تٓ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ اور اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔③ اِذْ کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذْ عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ ات یا ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑥ علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾	بہت بڑا عذاب۔ ﴿14﴾
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ	جب تم ایک دوسرے سے اس (بات) کو لے رہے تھے
بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ	اپنی زبانوں کے ساتھ اور تم کہہ رہے تھے
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ	اپنے مونہوں سے (وہ بات) جو تم کو اسکا کوئی علم نہیں
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا	اور تم سمجھتے تھے اسے معمولی
وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾	اور وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔ ﴿15﴾
وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ	اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تم نے کہا
مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ	نہیں ہے لائق ہمارے لیے کہ ہم کلام کریں
بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ	اس (بات) کے ساتھ تو پاک ہے (اے اللہ)
هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿16﴾	یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ ﴿16﴾
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ	اللہ نصیحت کرتا ہے تمہیں
اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا	(اس سے) کہ تم دوبارہ کرو اس کی مثل کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	نَّتَكَلَّمَ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔
تَلَقَّوْنَهٗ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بِاَلْسِنَتِكُمْ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	سُبْحٰنَكَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بُهْتَانٌ	بہتان، بہتان طرازی۔
بِاَفْوَاهِكُمْ	افواہ۔ (جو بات ہر منہ پر ہو)	يَعِظُكُمُ	وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَعُوْدُوْا	بیمار عود آئی، اعادہ کرنا۔
عِلْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِمِثْلِهٖٓ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
سَمِعْتُمُوْهُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَبَدًا	ابدالآباد۔

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۚ (14)	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ ①②
عذاب	بہت بڑا	جب	تم سب ایک دوسرے سے لے رہے تھے اس کو

بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا ③
اپنی زبانوں کے ساتھ	اور	تم سب کہہ رہے تھے	اپنے مونہوں سے	جو

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ ④	وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا ۖ
نہیں	تم کو	اس کا	کوئی علم	اور	تم سب سمجھتے تھے اسے	معمولی

وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ (15)	وَ	لَوْلَآ ⑤	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ ⑥
اور	وہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا	اور	کیوں نہ	جب	تم نے سنا اُسے

قُلْتُمْ	مَّا ③	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا ۖ
تم نے کہا	نہیں	ہے وہ (لائق)	ہمارے لیے	کہ	ہم کلام کریں	اس (بات) کے ساتھ

سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ (16)	يَعِظُكُمُ
پاک ہے تو	یہ	بہتان	بہت بڑا	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں

اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا
اللہ	کہ	تم سب دوبارہ کرو	اس جیسے (کام) کو	کبھی بھی

ضروری وضاحت

① یہ دراصل تَتَلَقَّوْنَهٗ تھا شروع سے ایک تَ پڑھنے میں آسانی کے لیے گری ہوئی ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا اور کبھی باہمی طور پر کرنے کا بھی مفہوم ہوتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی کیوں کبھی اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔⑥ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ ج	اگر ہو تم ایمان والے۔ ﴿17﴾
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	اور بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنی) آیات
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں
اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان لائے
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	انکے لیے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿19﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
وَاَنَّ اللّٰهَ	(تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دے دیتا) اور (یہ کہ) بیشک اللہ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع	بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿20﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	تم پیروی نہ کرو شیطان کے قدموں کی

ع 2/10/8 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔
يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الدُّنْيَا	دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔
الْاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يُحِبُّوْنَ	حب، حبیب، محب، محبت۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْفَاحِشَةُ	فحش، فحاشی، فواحش۔	رَحْمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَتَّبِعُوْا	اتباع، تابع، متبع سنت۔

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ج (17)	وَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ①	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ط ②
اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	آیات

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ③	حَكِيْمٌ ③ (18)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ
اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	بیشک	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں

اَنْ	تَشِيْعَ ②	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ
کہ	پھیلے	بے حیائی	(ان لوگوں) میں جو	سب ایمان لائے	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ لا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ط ②	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
عذاب	دردناک	دنیا میں	اور	آخرت	اور اللہ	وہ جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ④ (19)	وَ	لَوْ لَا	فَضْلُ اللّٰهِ
اور	تم	نہیں تم سب جانتے ہو	اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

ع 10/2 8 النصف

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ ⑤	رَءُوْفٌ ③	رَّحِيْمٌ ③ ع (20)
تم پر	اور	اسکی رحمت	اور	کہ بیشک اللہ	بہت شفقت کرنیوالا	بہت رحم کرنیوالا

يٰٓاَيُّهَا ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا ⑦	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط ②
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں (کی)

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ اور ات اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اِنَّ یا اَنَّ تاکید کی علامت ہے۔⑥ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اور جو پیروی کرے شیطان کے قدموں کی
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ	تو بلاشبہ وہ بے حیائی اور برائی کا ہی حکم دیتا ہے
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ	نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿21﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔﴿21﴾
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ	اور نہ قسم کھالیں تم میں سے فضل اور وسعت والے
اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ	(اس کی) کہ وہ دیں قرابت والوں اور مسکینوں کو
وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلْيَعْفُوْا	اور چاہئے کہ وہ معاف کر دیں
وَلْيَصْفَحُوْا ؕ	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ	کیا نہیں تم پسند کرتے کہ اللہ بخش دے تم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّبِعْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	سَمِيْعٌ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَاْمُرُ	امر، آمر، مامور۔	اُولُوا	اولوالعزم، اولوالعلم۔
بِالْفَحْشَآءِ	فحش، فحاشی، فواحش۔	السَّعَةِ	وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
الْمُنْكَرِ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔	الْمُهٰجِرِيْنَ	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الْقُرْبٰى	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
زَكٰى	تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	لْيَعْفُوْا	معاف کرنا، عفوودرگزر۔
اَبَدًا	ابدالآباد۔	تُحِبُّوْنَ	حب، حبیب، محب، محبت۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

وَمَنْ①	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ②	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
اور جو	وہ پیروی کرے	شیطان کے قدموں کی	تو بلا شبہ وہ	وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

وَالْمُنْكَرِؕ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى
اور برائی	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا

مِنْكُمْ	مِّنْ③ اَحَدٍ④	اَبَدًاۙ	وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ① يَّشَآءُؕ
تم میں سے	کوئی ایک	کبھی بھی	اور لیکن اللہ	وہ پاک کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ⑤	عَلِيْمٌ⑤ ۝21	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور نہ	وہ قسم کھالیں	فضل والے

مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ②	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ⑥
تم میں سے	اور وسعت (والے)	کہ	وہ سب دیں	قرابت والے	اور	مسکینوں

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	وَ	لْيَعْفُوْا⑦
اور	سب ہجرت کرنیوالے	اللہ کے راستے میں	اور	چاہیئے کہ وہ سب معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا⑦ؕ	اَ	لَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَكُمْؕ
اور چاہیے کہ وہ سب درگزر کریں	کیا	نہیں تم سب پسند کرتے	کہ	وہ بخش دے اللہ	تم کو

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥اَلْمَسَاكِيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿22﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿22﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں
الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ	پاکدامن بے خبر مومن عورتوں پر
لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ	وہ لعنت کیے گئے دنیا اور آخرت میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿23﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿23﴾
يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ	جس دن گواہی دیں گی ان کے خلاف
اَلۡسِنَتُهُمۡ وَاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ	ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿24﴾	اس کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿24﴾
يَوۡمَئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ دِيۡنَهُمُ الۡحَقَّ	اس دن اللہ پورا پورا دے گا انہیں ان کا ٹھیک بدلہ
وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ
هُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ﴿25﴾	وہی برحق ہے (جو حق کو) بیان کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾
اَلۡخَبِيۡثٰتُ لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ	ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اَلۡسِنَتُهُمۡ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
رَّحِيۡمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔	اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
الۡغٰفِلٰتِ	غافل، غفلت، تغافل۔	يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الۡمُؤۡمِنٰتِ	ایمان، مؤمن، امن۔	يُّوَفِّيۡهِمُ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
لُعِنُوۡا	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	الۡحَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَظِيۡمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	الۡمُبِيۡنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَشۡهَدُ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	اَلۡخَبِيۡثٰتُ	خبیث، خباثت، خُبثِ باطن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① ﴿22﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنیوالا	بیشک	جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

الْمُحْصَنٰتِ ②	الْغٰفِلٰتِ ②	الْمُؤْمِنٰتِ ②	لُعِنُوْا ③	فِي الدُّنْيَا
پاکدامن عورتوں	بے خبر	مومن عورتوں (پر)	سب لعنت کیے گئے	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ ② ۖ	وَ	لَهُمْ ④	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ① ۙ ﴿23﴾	يَّوْمَ
اور	آخرت (میں)	اور	ان کے لیے	عذاب	بہت بڑا	(جس) دن

تَشْهَدُ ②	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ ⑤	وَ	اَيْدِيْهِمْ ⑤	وَ
گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور

اَرْجُلُهُمْ ⑤	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾	يَوْمَئِذٍ
ان کے پاؤں	(اس) کی جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کیا کرتے	اس دن

يُّوَفِّيْهِمُ ⑥	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ ⑤	الْحَقَّ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ
وہ پورا پورا دیگا اُنہیں	اللہ	ان کا بدلہ	ٹھیک	اور	وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک

اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ⑦	الْمُبِيْنُ ﴿25﴾	اَلْخَبِيْثٰتُ ②	لِلْخَبِيْثِيْنَ
اللہ	ہی برحق	بیان کرنے والا	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ة ، ات یا ت مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔⑤ هُمْ یا هِمْ جب اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ انکا، انکی ، انکے یا اپنا، اپنی ، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ هِمْ اگر فعل کے ساتھ استعمال ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَالۡخَبِيۡثُوۡنَ لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ	اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيۡنَ	اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبُوۡنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوۡنَ	یہ (پاکیزہ) لوگ مبرّا (پاک کیے ہوئے) ہیں
مِمَّا يَقُوۡلُوۡنَ ؕ	ان (باتوں) سے جو (غلط لوگ انکے بارے میں) کہتے ہیں
لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿26﴾ ع	انکے لیے بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿26﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا	نہ داخل ہوا کرو (دوسرے) گھروں میں
غَيۡرَ بُيُوۡتِكُمۡ	اپنے گھروں کے علاوہ
حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا	یہاں تک کہ تم انس حاصل کرلو (یعنی اجازت لے لو)
وَتُسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَهۡلِهَا ؕ	اور سلام کرلو ان کے رہنے والوں پر
ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ	یہی بہتر ہے تمہارے لیے

ع 3/6/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الطَّيِّبٰتُ	طیّب، طیّبات، کلمہ طیّبہ، مدینہ طیّبہ۔	بُيُوۡتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
مُبَرَّءُوۡنَ	بریٔ الذمہ، براءت، مبرّا۔	غَيۡرَ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مِمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	تَسۡتَاۡنِسُوۡا	اُنس، مانوس، مانوسیت۔
كَرِيۡمٌ	کرم، رحیم و کریم، شانِ کریمی، کرم۔	تُسَلِّمُوۡا	سلام، سلامتی، سلامت۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَهۡلِهَا	اہل وعیال، اہل خانہ۔
تَدۡخُلُوۡا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ ج①	وَ	الطَّيِّبٰتُ ①
اور	سب ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے	اور	پاکیزہ عورتیں

لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ ج①
پاکیزہ مردوں کے لیے	اور	سب پاکیزہ مرد	پاکیزہ عورتوں کے لیے

اُولٰٓئِكَ ②	مُبَرَّءُوْنَ ③	مِمَّا ④	يَقُوْلُوْنَ ط
یہ (لوگ)	سب بری کیے ہوئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ①	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿26﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ⑤
ان کے لیے	بخشش	اور	رزق	باعزت	اے

3 ع 6 9

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا ⑥	بُيُوْتًا	غَيْرَ
(لوگو) جو	سب ایمان لائے	مت تم سب داخل ہوا کرو	گھروں میں	علاوہ

بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ	تُسَلِّمُوْا
اپنے گھروں (کے)	یہاں تک کہ	تم سب انس حاصل کرلو	اور	تم سب سلام کرلو

عَلٰٓى اَهْلِهَا ط	ذٰلِكُمْ ⑦	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ان کے رہنے والوں پر	یہی	بہتر	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①ۃ،ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔④مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔⑤ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
⑦ذٰلِكَ سے اگر اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿27﴾	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿27﴾
فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِيۡهَاۤ اَحَدًا	پھر اگر تم نہ پاؤ ان میں کسی ایک کو
فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا	تو تم نہ داخل ہو ان میں
حَتّٰى يُؤۡذَنَ لَـكُمۡۚ	یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے
وَاِنۡ قِيۡلَ لَـكُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا	اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جایا کرو
هُوَ اَزۡكٰى لَـكُمۡؕ وَاللّٰهُ بِمَا	وہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے، اور اللہ اس کو جو
تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿28﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ	تم عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿28﴾ نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا	کوئی گناہ کہ تم داخل ہو جاؤ (ایسے) گھروں میں
غَيۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا	(کہ) رہائش نہیں کی گئی ان میں
مَتَاعٌ لَّـكُمۡؕ وَاللّٰهُ	(اور ان میں) تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو، اور اللہ
يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿29﴾	جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور تم چھپاتے ہو۔ ﴿29﴾
قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مومن مردوں سے کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
تَجِدُوۡا : وجود، موجود، وجد۔	بُيُوۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	غَيۡرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَدۡخُلُوۡهَا : دخل، داخل، دخول، مداخلت۔	مَسۡكُوۡنَةٍ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مَتَاعٌ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔
يُؤۡذَنَ : اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔	تُبۡدُوۡنَ : بادی النظر سے۔
ارۡجِعُوۡا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	تَكۡتُمُوۡنَ : کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
اَزۡكٰى : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ① ﴿27﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا ②
تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم سب پاؤ	ان میں	کوئی ایک

فَلَا	تَدْخُلُوْهَا ③	حَتّٰى	يُؤْذَنَ ④	لَكُمْ ج	وَاِنْ
تو نہ	تم سب داخل ہو ان میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے	تم کو	اور اگر

قِيْلَ	لَكُمُ ⑤	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى ⑥
کہا جائے	تم سے	سب واپس چلے جاؤ	تو سب واپس ہو جاؤ	وہ	زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ⑦ ﴿28﴾	لَيْسَ
تمہارے لیے	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا	نہیں

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ②	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ ⑧
تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم سب داخل ہو جاؤ	گھروں (میں)	نہیں رہائش کی گئی

فِيْهَا	مَتَاعٌ ②	لَّكُمْ ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
ان میں	کوئی فائدہ	تمہارے لیے	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو

تُبْدُوْنَ	وَمَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ⑤
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب مومن مردوں سے

ضروری وضاحت

①اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤قَالَ، قِيْلَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑧ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

www.bait-ul-quran.org

يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ	(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں
وَيَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ	اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی
ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ	یہ زیادہ پاکیزہ ہے ان کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿30﴾	بیشک اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿30﴾
وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ	اور کہہ دیجیے مومن عورتوں سے (بھی)
يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ	(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں
وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ	اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی
وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ	اور نہ وہ ظاہر کریں اپنی زینت کو
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا	مگر جو (خود) ظاہر ہو جائے اس میں سے
وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ	اور چاہیے کہ وہ ڈالے رکھیں اپنی اوڑھنیوں کو
عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبۡدِيۡنَ	اپنے گریبانوں پر، اور نہ وہ ظاہر کریں
زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ	اپنی زینت (بناؤ سنگھار) کو مگر اپنے خاوندوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبۡصَارِهِمۡ	بصر، بصارت، بصیرت۔	لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَحۡفَظُوۡا	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَزۡكٰى	تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	زِيۡنَتَهُنَّ	زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔
خَبِيۡرٌۢ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ظَهَرَ	ظاہر، مظاہر، مظہر۔
يَصۡنَعُوۡنَ	صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ	مال ودولت، عفوودرگزر، رحم وکرم۔		

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ ①	وَ	يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ ؕ
وہ سب نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ سب حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)

ذٰلِكَ ②	اَزْكٰى ③	لَهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
یہ	زیادہ پاکیزہ	ان کے لیے	بیشک اللہ	خوب خبردار	(اس) سے جو

يَصْنَعُوْنَ (30)	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ ④	يَغْضُضْنَ ⑤
وہ سب کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	مومن عورتوں سے	(کہ) وہ عورتیں نیچی رکھیں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ ①⑥	وَ	يَحْفَظْنَ ⑤	فُرُوْجَهُنَّ ⑥	وَلَا
اپنی نگاہیں	اور	وہ عورتیں حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور نہ

يُبْدِيْنَ ⑤⑦	زِيْنَتَهُنَّ ⑥	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	جو	ظاہر ہو جائے	اس میں سے

وَ	لْيَضْرِبْنَ ⑤⑧	بِخُمُرِهِنَّ ⑥	عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ ⑥
اور	چاہیے کہ وہ عورتیں ڈالے رکھیں	اپنی اوڑھنیوں کو	اپنے گریبانوں پر

وَلَا	يُبْدِيْنَ ⑤⑦	زِيْنَتَهُنَّ ⑥	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ ⑥
اور نہ	وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	اپنے خاوندوں کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ هُنَّ یا هِنَّ کا اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

www.bait-ul-quran.org

اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں (کے لیے) یا اپنے خاوندوں کے باپوں (کے لیے)
اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ	یا اپنے بیٹوں (کے لیے)
اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ	یا اپنے شوہروں کے (دیگر) بیٹوں (کے لیے)
اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں (کے لیے)
اَوۡ بَنِیۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں کے لیے)
اَوۡ بَنِیۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ	یا اپنے بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں کے لیے)
اَوۡ نِسَآئِهِنَّ	یا اپنی عورتوں (کے لیے)
اَوۡ مَا مَلَکَتۡ	یا (ان کے لیے) جن کے مالک بنے
اَیۡمَانُهُنَّ	ان کے دائیں ہاتھ (یعنی زرخرید غلاموں کے لیے)
اَوِ التّٰبِعِیۡنَ	یا تابع رہنے والوں (خدمت گار)
غَیۡرِ اُولِی الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	مردوں میں سے (جو) شہوت والے نہیں (انکے لیے)
اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَظۡهَرُوۡا	یا ان بچوں (کے لیے) جو نہیں واقف ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآئِهِنَّ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبۡنَآئِهِنَّ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔
اِخۡوَانِهِنَّ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَخَوٰتِهِنَّ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
نِسَآئِهِنَّ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَلَکَتۡ : ملک، املاک، مملوک، ملکیت۔
اَیۡمَانُهُنَّ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

التّٰبِعِیۡنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
غَیۡرِ : دیارغیر، غیراللہ، اغیار۔
اُولِی : اولواالعزم، اولواالعلم۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال۔
الطِّفۡلِ : طفل مکتب، طفل تسلیاں۔
یَظۡهَرُوۡا : ظاہر، مظاہر، مظہر۔

اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ ①	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ①	اَوْ
یا	اپنے باپوں	یا	اپنے خاوندوں کے باپوں	یا

اَبْنَآئِهِنَّ ①	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ①	اَوْ
اپنے بیٹوں	یا	اپنے شوہروں کے بیٹوں	یا

اِخْوَانِهِنَّ ①	اَوْ	بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ ②①	اَوْ
اپنے بھائیوں	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں	یا

بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ ③②①	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ ①	اَوْ	مَا ④
اپنے بہنوں کے بیٹوں	یا	اپنی عورتوں	یا	جو

مَلَكَتْ ⑤	اَيْمَانُهُنَّ ①	اَوِ	التّٰبِعِيْنَ
مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	یا	سب تابع رہنے والے

غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ ⑥	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ
نہیں شہوت والے	مردوں میں سے	یا

الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَظْهَرُوْا
(وہ) بچے	جو	نہیں	وہ سب واقف ہوئے

ضروری وضاحت

① هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
② بَنِیْٓ دراصل بَنِیْنَ تھا، آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت تھی، گرامر کے قاعدے کے مطابق آخر سے نَ گر گیا ہے۔ ③ ات
اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کیا یا کس کیا جاتا ہے۔
⑤ علامت تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ	عورتوں کی چھپی باتوں پر
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ	اور نہ وہ مارا کریں اپنے پاؤں (زمین پر)
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	تا کہ جانا جائے جو وہ چھپاتی ہیں اپنی زینت سے
وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور تم توبہ کرو اللہ کی طرف سب
اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (31)	اے ایمان والو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (31)
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ	اور نکاح کرو بے نکاح (مردوں اور عورتوں کا) اپنے میں سے
وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ	اور (ان کا جو) نیک ہیں تمہارے غلاموں میں سے
وَاِمَآئِكُمْ ؕ	اور تمہاری لونڈیوں (میں سے)
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ	اگر وہ ہوں گے محتاج (تو)
يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	غنی کر دے گا اُنہیں اللہ اپنے فضل سے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (32)	اور اللہ (بڑا) وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ (32)
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ	اور چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں وہ لوگ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	تُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
يَضْرِبْنَ : ضربِ کاری، ضربِ کلیم۔	اَنْكِحُوا : نکاح، منکوحہ۔
لِيُعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الصّٰلِحِيْنَ : صالح، اعمال صالحہ۔
يُخْفِيْنَ : مخفی، خفیہ، اخفا۔	فُقَرَآءَ : فقر و فاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔
زِيْنَتِهِنَّ : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔	يُغْنِهِمُ : غنی، مستغنی، استغناء۔
تُوْبُوْۤا : توبہ، تائب۔	فَضْلِهٖ : اللہ کا فضل، فضیلت۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، اجتماع، مجمع عام، مجموعہ۔	وَاسِعٌ : وسیع و عریض، وسعت، توسیع۔

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ ①	بِاَرْجُلِهِنَّ ②
عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور	نہ	وہ عورتیں مارا کریں	اپنے پاؤں کو

لِيُعْلَمَ ③④	مَا	يُخْفِيْنَ ①	مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ ②	وَ	تُوْبُوْٓا
تاکہ جانا جائے	جو	وہ عورتیں چھپاتی ہیں	اپنی زینت سے	اور	تم سب توبہ کرو

اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ ⑤	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾
اللہ کی طرف	سب	اے	سب ایمان والو	تاکہ تم	تم سب کامیاب ہوجاؤ

وَ	اَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى ⑥	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
اور	تم سب نکاح کراؤ	بے نکاحوں (کا)	اپنے میں سے	اور	نیکوں (کا)

مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ ۭ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا
تمہارے غلاموں میں سے	اور	تمہاری لونڈیوں	اگر	وہ سب ہوں گے

فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ۭ	وَ	اللّٰهُ
محتاج	وہ غنی کردے گا اُنہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿32﴾	وَ	لْيَسْتَعْفِفِ ⑦④	الَّذِيْنَ
وسعت والا	خوب جاننے والا	اور	چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں	وہ لوگ جو

ضروری وضاحت

① ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② هُنَّ یا هِنَّ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ لِ کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اَیُّهَ عموماً اَيُّهَا استعمال ہوتا ہے، یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح استعمال ہوا ہے۔⑥ اَلْاَيَامٰى اَيِّمٌ کی جمع ہے، جو مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ رنڈوا یا بیوہ ہے۔⑦ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا	نہیں پاتے نکاح (کی طاقت)
حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	یہاں تک کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے
وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ	اور وہ لوگ جو چاہتے ہیں مکاتبت (آزادی کی تحریر)
مِمَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ	ان میں سے جنکے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ
فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ	تو لکھ کر دے دو انہیں اگر تم معلوم کرو
فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ	ان میں کچھ بھلائی اور دو انہیں اللہ کے مال میں سے
الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ	جو اس نے دیا ہے تمہیں
وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ	اور نہ تم مجبور کرو اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر
اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا	اگر وہ چاہیں پاکدامن رہنا
لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ	تا کہ تم تلاش کرو دنیوی زندگی کا سامان
وَمَنۡ يُّكۡرِهْهُّنَّ	اور جو مجبور کرے گا انہیں
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ	تو بے شک اللہ انکے مجبور کیے جانے کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلِمۡتُمۡ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَجِدُوۡنَ	: وجود، موجود، وجد۔	فِيۡهِمۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نِكَاحًا	: نکاح، منکوحہ۔	خَيۡرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مَّالِ	: مال و دولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
يُغۡنِيَهُمُ	: غنی، مستغنی، استغناء۔	تُكۡرِهُوۡا	: کراہت، مکروہ۔
فَضۡلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَلَكَتۡ	: ملک، ملکیت، مالک۔	اَرَدۡنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
فَكَاتِبُوۡهُمۡ	: کتاب، کتب، کاتب، مکاتبت، مکتوب۔	الۡحَيٰوةِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ ①	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
نہیں وہ سب پاتے	نکاح	یہاں تک کہ	وہ غنی کر دے انہیں	اللہ	اپنے فضل سے

وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ ②	مِمَّا ③	مَلَكَتْ ④
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب چاہتے ہیں	مکاتبت	(ان) میں سے جو	مالک ہوئے

اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ ⑤①	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	تو تم سب لکھ کر دے دو انہیں	اگر	تم معلوم کرو	ان میں

خَيْرًا ۖۗ	وَّ	اٰتُوْهُمْ ⑤①	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ
کچھ بھلائی	اور	تم سب دو اُنہیں	اللہ کے مال میں سے	جو

اٰتٰىكُمْ ؕ	وَلَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ ④	عَلَى الْبِغَآءِ
اس نے دیا تمہیں	اور نہ	تم سب مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر

اِنْ	اَرَدْنَ ⑥	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ ④
اگر	وہ عورتیں چاہیں	پاکدامن رہنا	تا کہ تم سب تلاش کرو	دنیوی زندگی کا سامان

وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ ⑥	فَاِنَّ اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ ⑥⑦
اور	جو	وہ مجبور کرے گا اُنہیں	تو بے شک اللہ	ان کے مجبور کیے جانے کے بعد

ضروری وضاحت

①هُمْ جمع مذکر کی علامت اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔② مکاتبت سے مراد وہ تحریری معاہدہ ہے جو غلام اور مالک کے درمیان باہمی رضامندی سے کچھ مال کے عوض آزادی کیلئے لکھا جاتا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ④تْ، هُنَّ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ ـنْ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦لفظِ بَعْد سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾	بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کیں تمہاری طرف
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا	واضح آیات اور کچھ حال
مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کا جو گزر چکے تم سے پہلے
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ع ﴿34﴾ (ع 4/8 10)	اور نصیحت متقین کے لیے۔ ع ﴿34﴾
اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ	اس کے نور کی مثال طاق کی مانند ہے
فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ	اس (طاق) میں ایک چراغ ہے
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ	(وہ) چراغ ایک شیشے (فانوس) میں ہے
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ	(وہ) شیشہ (فانوس ایسا ہے) گویا کہ وہ ستارہ ہے
دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	چمکتا ہوا (وہ چراغ) جلایا (روشن کیا) جاتا ہے۔
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ	ایک مبارک درخت زیتون سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔
اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَيْكُمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُّبَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَبْلِكُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَوْعِظَةً	واعظ، وعظ و نصیحت۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
نُوْرُ	نور، منور، نورانی چہرہ، نورانیت۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض و سما۔
كَمِشْكٰوةٍ	کماحقہ، کالعدم۔
مِصْبَاحٌ	صبح (روشنی)۔
كَوْكَبٌ	کوکب، کواکب۔
شَجَرَةٍ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ
مُّبٰرَكَةٍ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
زَيْتُوْنَةٍ	زیتون، روغنِ زیتون۔

غَفُوْرٌ①	رَّحِيْمٌ① (33)	وَ	لَقَدْ②	اَنْزَلْنَآ③	اِلَيْكُمْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں	تمہاری طرف

اٰيٰتٍ④	مُّبَيِّنٰتٍ④	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
آیات	واضح	اور	مثال	(ان) سے جو

خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً④	لِّلْمُتَّقِيْنَ (34) ع
سب گزر چکے	تم سے پہلے	اور	نصیحت	سب متقین کے لیے

ع 4/8/10

اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ④	وَ	الْاَرْضِ ط	مَثَلُ
اللہ	نور	آسمانوں	اور	زمین (کا)	مثال

نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ④⑤	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ⑥ ط	اَلْمِصْبَاحُ
اس کے نور (کی)	طاق کی مانند	اس میں	ایک چراغ	چراغ

فِيْ زُجَاجَةٍ⑥④ ط	اَلزُّجَاجَةُ④	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ⑥	دُرِّيٌّ
ایک شیشے میں	شیشہ	گویا کہ وہ	ایک ستارہ	چمکتا ہوا

يُّوْقَدُ⑦	مِنْ شَجَرَةٍ⑥④	مُّبٰرَكَةٍ④	زَيْتُوْنَةٍ④
وہ جلایا جاتا ہے	ایک درخت سے	بابرکت	زیتون

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَّا شَرْقِيَّةٍ	(جو) نہ مشرق کی طرف ہے
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ	اور نہ مغرب کی طرف (صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہتی ہے)
يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ	قریب ہے کہ اس کا تیل (خود بخود) روشن ہو جائے
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ	جبکہ اگرچہ آگ اسے نہ (بھی) چھوئے
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ	نور پر نور ہے رہنمائی کرتا ہے اللہ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اپنے نور کی طرف جسے وہ چاہتا ہے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور اللہ مثالیں بیان کرتا ہے لوگوں کے لیے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿35﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔﴿35﴾
فِيْ بُيُوْتٍ	(وہ چراغ اور فانوس) ان گھروں میں ہیں
اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ	(جن کو) حکم دیا اللہ نے یہ کہ وہ بلند کیے جائیں
وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ	اور ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام کا
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ﴿36﴾	تسبیح بیان کرتے ہیں اسی کی ان میں صبح وشام۔﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَرْبِيَّةٍ	مغرب، شرق وغرب۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُضِيْٓءُ	ضیائے حدیث، ضیاءِ علم۔	بُيُوْتٍ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
تَمْسَسْهُ	مس، مساس۔	اَذِنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُرْفَعَ	رفعت، سطح مرتفع۔
يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُذْكَرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اسْمُهٗ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يَضْرِبُ	ضرب الامثال۔	يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
الْاَمْثَالَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لَّا	شَرْقِيَّةٍ ①	وَّلَا	غَرْبِيَّةٍ ① ۙ	يَّكَادُ ②	زَيْتُهَا
نہ	مشرقی	اور نہ	مغربی	قریب ہے کہ	اس کا تیل

يُضِيْٓءُ	وَ ③	لَوْ لَمْ	تَمْسَسْهُ ①	نَارٌ ؕ	نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
وہ روشن ہو جائے	جبکہ	اگرچہ نہ	چھوئے اسے	آگ	نور پر نور

يَهْدِي	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ ④	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	يَضْرِبُ
وہ رہنمائی کرتا ہے	اللہ	اپنے نور کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ ؕ ④	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور	اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ⑤ ۙ (35)	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ
خوب جاننے والا	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ

تُرْفَعَ ①⑥	وَ	يُذْكَرَ ②⑥	فِيْهَا	اسْمُهٗ ۙ
وہ بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام

يُسَبِّحُ	لَهٗ ④⑦	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ ۙ (36)
وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اسی کی	ان میں	صبح کو	اور	شام (کو)

ضروری وضاحت

①ۃ ،ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔③ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔④علامت لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی ، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥علامت یَ یا تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوجاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ	وہ مرد (کہ) نہیں غافل کرتی انہیں تجارت
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے
وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ	اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ	وہ ڈرتے ہیں اس دن سے (کہ) اُلٹ جائیں گے
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾ ۙ	اس میں دل اور آنکھیں۔ ﴿37﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	تاکہ اللہ بدلہ دے اُنہیں بہترین
مَا عَمِلُوْا	(اس کا) جو انہوں نے عمل کیے
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور زیادہ دے انہیں اپنے فضل سے اور اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ	سراب (چمکتی ریت) کی طرح ہونگے کسی چٹیل میدان میں
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ	گمان کرتا ہے اسے پیاسا پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِجَالٌ	رجال کار، قحط الرجال۔	اَحْسَنَ	حسن، محسن، تحسین۔
بَيْعٌ	بیع و شرا، بائع۔	عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِقَامِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	يَزِيْدَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تَتَقَلَّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْقُلُوْبُ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْاَبْصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔	كَسَرَابٍ	سراب۔
لِيَجْزِيَهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	مَآءً	ماءالحیات، ماءاللحم۔

رِجَالٌ ۙ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ ①②	تِجَارَةٌ ①	وَّ	لَا	بَيْعٌ
مرد	نہیں	غافل کرتی اُنہیں	تجارت	اور	نہ	خرید وفروخت

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ ①	وَ	اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ ① ۙۖ
اللہ کے ذکر سے	اور	قائم کرنا	نماز	اور	ادا کرنا	زکوٰۃ

يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ ①③	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ
وہ سب ڈرتے ہیں	(جس) دن	اُلٹ پلٹ ہوجائیں گے	اس میں	دل	اور

الْاَبْصَارُ ۙ (37)	لِيَجْزِيَهُمُ ④②	اللّٰهُ	اَحْسَنَ ⑤	مَا	عَمِلُوْا
آنکھیں	تاکہ وہ بدلہ دے اُنہیں	اللہ	بہت اچھا	جو	ان سب نے عمل کیے

وَ	يَزِيْدَهُمْ ②	مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ
اور	وہ زیادہ دے اُنہیں	اپنے فضل سے	اور اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے

يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (38)	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ ②
وہ چاہتا ہے	بغیر حساب	اور جن	سب نے کفر کیا	ان کے اعمال

كَسَرَابٍۭ	بِقِيْعَةٍ ⑥	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً ؕ
سراب کی طرح	کسی چٹیل میدان میں	وہ گمان کرتا ہے اسے	پیاسا	پانی

ضروری وضاحت

①تـ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر یہ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ③ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④علامت يـ کا ترجمہ کبھی تاکہ بھی ہوتا ہے۔ ⑤اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے اور یہ قاعٍ کی جمع ہے۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَهٗ	یہاں تک کہ جب وہ آتا ہے اس کے پاس
لَمۡ یَجِدۡهُ شَیۡـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ	نہیں پاتا اسے کچھ بھی اور وہ پاتا ہے اللہ کو اپنے پاس
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ	تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے اس کا حساب
وَ اللّٰهُ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿ۙ۳۹﴾	اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿39﴾
اَوۡ كَظُلُمٰتٍ	یا (کافروں کے اعمال ایسے ہیں) جیسے اندھیرے ہوں
فِیۡ بَحۡرٍ لُّجِّیٍّ یَّغۡشٰهُ	بہت گہرے سمندر میں ڈھانپ رہی ہو اسے
مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ	ایک موج اس کے اُوپر ایک اور موج ہو
مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ	اور اسکے اوپر ایک بادل ہو (غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہیں
بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ	ان میں سے بعض بعض کے اوپر ہیں
اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَهٗ	جب وہ نکالے اپنا ہاتھ
لَمۡ یَكَدۡ یَرٰىهَا ؕ	نہیں قریب (کہ) وہ دیکھ سکے اسے
وَ مَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا	اور جو شخص (کہ) نہ بنائے اللہ اسکے لیے کوئی نور

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰۤی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	یَّغۡشٰهُ	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔
یَجِدۡهُ	: وجود، موجود۔	مَوۡجٌ	: موج در موج، فوج ظفر موج۔
عِنۡدَهٗ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	مِّنۡ	: من حیث القوم، من وعن، اظہر من الشمس۔
فَوَفّٰىهُ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فَوۡقِهٖ	: فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
حِسَابَهٗ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	اَخۡرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سَرِیۡعُ	: سریع الحرکت، سرعت۔	یَدَهٗ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
كَظُلُمٰتٍ	: ظلمت، بحر ظلمات۔	یَرٰىهَا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
بَحۡرٍ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	نُوۡرًا	: نور، منور، نورانیت، نورانی۔

حَتّٰٓی	اِذَا	جَآءَهٗ ①	لَمْ	يَجِدْهُ ①	شَيْـًٔا ②
یہاں تک کہ	جب	وہ آتا ہے اس کے پاس	نہیں	وہ پاتا اسے	کوئی چیز

وَّ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ ①	فَوَفّٰىهُ ①	حِسَابَهٗ ① ط
اور	وہ پاتا ہے	اللہ کو	اپنے پاس	تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے	اس کا حساب

وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿39﴾ لا	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ ③
اور	اللہ	بہت تیز کرنے والا	حساب	یا	اندھیروں کی طرح

فِيْ بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ ①	مَوْجٌ ②	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ ②
سمندر میں	بہت گہرے	وہ ڈھانپ رہی ہو اسے	ایک موج	اسکے اوپر سے	ایک موج

مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ ② ط	ظُلُمٰتٌ ③ م	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ ط
اسکے اوپر سے	ایک بادل	اندھیرے	ان کے بعض	اوپر	بعض (کے)

اِذَآ	اَخْرَجَ ④	يَدَهٗ ①	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا ط
جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ	نہیں	وہ قریب کہ	وہ دیکھ سکے اسے

وَ	مَنْ ⑤	لَّمْ	يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا ②
اور	جو	نہ	وہ بنائے	اللہ	اس کے لیے	کوئی نور

ضروری وضاحت

①ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اَخْرَجَ کے شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: وہ اترا، اَنْزَلَ: اس نے اتارا۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون بھی ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

ع 5/6 11

فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ع (40)	تو نہیں ہے اس کے لیے (کہیں سے) کوئی نور۔ (40)
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہے
يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(کہ) تسبیح کرتے ہیں اسکی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں
وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ	اور پرندے بھی پر پھیلائے ہوئے
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ	ہر ایک یقیناً جان چکا ہے اپنی نماز (عبادت)
وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ	اور اپنی تسبیح کا (طریقہ) اور اللہ (اس) کو
عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (41)	خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ کرتے ہیں۔ (41)
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (42)	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (42)
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ
يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ	چلاتا ہے بادل کو پھر وہ ملاتا ہے۔
بَيْنَهٗ	اس کے درمیان (یعنی بادل کے ٹکڑے آپس میں ملاتا ہے۔)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلِمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نُّوْرٍ	نور، منور، نورانیت، نورانی۔	صَلَاتَهٗ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
تَرَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُلْكُ	ملک، مالک۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، قطعہ ارض۔	يُؤَلِّفُ	الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
الطَّيْرُ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	بَيْنَهٗ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

ع 5 6 11

فَمَا	لَهٗ ①	مِنْ نُّوْرٍ ② ع (40)	اَ	لَمْ	تَرَ ③	اَنَّ اللّٰهَ
تونہیں	اس کے لیے	کوئی نور	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ

يُسَبِّحُ	لَهٗ ①	مَنْ ④	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَالْاَرْضِ	وَ
وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اس کی	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور

الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ ⑤ ط	كُلٌّ	قَدْ ⑥	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ ⑦
پرندے	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	یقیناً	جان چکا ہے	اپنی نماز

وَ	تَسْبِيْحَهٗ ⑦ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ ⑧	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (41)
اور	اپنی تسبیح	اور اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ⑤	وَ	الْاَرْضِ ج	وَ
اور	اللہ ہی کے لیے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور

اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (42)	اَ	لَمْ	تَرَ ③	اَنَّ
اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک

اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ ⑦
اللہ	وہ چلاتا ہے	بادل	پھر	وہ ملاتا ہے	اس کے درمیان

ضروری وضاحت

①لَہٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوجاتا ہے۔② یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③تَرَ اصل میں تَرٰی تھا، قاعدے کی رو سے کھڑی زبر اور یٰ گرگئی ہے۔ ④مَنْ کا ترجمہ کبھی کون یا کس بھی ہوتا ہے۔⑤ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا	پھر وہ کر دیتا ہے اسے تہہ بہ تہہ
فَتَرَى الْوَدْقَ	پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو
يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	(کہ) وہ نکلتی ہے اس (بادل) کے درمیان سے
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اور وہ اتارتا ہے آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ	(اولوں کے) پہاڑوں سے (جو) اُن میں ہیں کچھ اولے
فَيُصِيْبُ بِهٖ	پھر پہنچا دیتا ہے اس کو (یعنی اولوں کو)
مَنْ يَّشَآءُ	جس کے پاس وہ چاہتا ہے
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ پھیر دیتا ہے اُسے جس سے وہ چاہتا ہے
يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ	قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ﴿43﴾	لے جائے نگاہوں کو ﴿43﴾
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اللہ ہی پھیرتا (بدلتا) رہتا ہے رات اور دن کو
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بلا شبہ اس میں یقیناً عبرت ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَرٰى	روٴیت ہلال، روٴیت باری تعالیٰ۔	فَيُصِيْبُ	مصیبت، مصائب۔
يَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَصْرِفُهٗ	صرفِ نظر، مصروف۔
خِلٰلِهٖ	خلل، مخل، خلال۔	بَرْقِهٖ	برقی رو، برق رفتار۔
يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالْاَبْصَارِ	بصر، بصارت، بصیرت۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	يُقَلِّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔
جِبَالٍ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	الَّيْلَ، النَّهَارَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر، نہار منہ
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَعِبْرَةً	نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔

ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ ①	رُكَامًا	فَتَرَى ②	الْوَدْقَ
پھر	وہ کردیتا ہے اسے	تہہ بہ تہہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش

يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ ①	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور	وہ اُتارتا ہے	آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ ③	فِيْهَا	مِنْۢ بَرَدٍ ④⑤	فَيُصِيْبُ ②	بِهٖ ⑥
پہاڑوں سے	اس میں	کچھ اولے	پھر وہ پہنچا دیتا ہے	اس کو

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَصْرِفُهٗ ①	عَنْ مَّنْ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ پھیر دیتا ہے اسے	جس سے

يَّشَآءُ ؕ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ ①	يَذْهَبُ ⑦
وہ چاہتا ہے	وہ قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی (کی)	وہ لے جائے

بِالْاَبْصَارِ ؕ (43)	يُقَلِّبُ	اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ
نگاہوں کو	وہ پھیرتا ہے	اللہ	رات	اور

النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
دن (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً عبرت

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے، اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔
② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ یہاں پہاڑوں سے مراد ''اولوں کے پہاڑ'' ہیں۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے
کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا،
کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ يَذْهَبُ کا ترجمہ جانا ہوتا ہے اور اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ لے جانا ہوتا ہے۔

لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿44﴾	آنکھوں والوں کے لیے۔ ﴿44﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو
مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ	پانی سے پھر ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو چلتے ہیں
عَلٰی بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ	اپنے پیٹ کے بل اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَيْنِ ۚ	جو چلتے ہیں دو پاؤں پر
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰۤی اَرْبَعٍ ؕ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو چلتے ہیں چار (پاؤں) پر
يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، بے شک اللہ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾ بلا شبہ یقیناً
اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ	ہم نے نازل کیں کھول کر بیان کرنے والی آیات
وَاللّٰهُ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿46﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ	اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّاُولِی	اولوالعزم، اولواالعلم۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
الْاَبْصَارِ	بصر، بصارت، بصیرت۔	اَنْزَلْنَاۤ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	مُّبَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يَهْدِیْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَّآءٍ	ماءالحیات، ماءاللحم۔	صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔
بَطْنِهٖ	بطن مادر۔	مُّسْتَقِيْمٍ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
اَرْبَعٍ	آئمہ اربعہ، مربع، رباعی۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔

لِاُولِي الْاَبْصَارِ (44)	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَآبَّةٍ ①
آنکھوں والوں کے لیے	اور	اللہ	اس نے پیدا کیا	ہر	جانور

مِّنْ مَّآءٍ ② ج	فَمِنْهُمْ	مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ ④ ج	وَ
پانی سے	پھر ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	اپنے پیٹ کے بل	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ ⑤ ج	وَ	مِنْهُمْ
ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور	ان میں سے

مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰٓى اَرْبَعٍ ط	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ط
جو	وہ چلتا ہے	چار (پاؤں) پر	وہ پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (45)	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ ⑥
بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں

اٰيٰتٍ ①	مُّبَيِّنٰتٍ ⑦① ط	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ ③	يَّشَآءُ
آیات	واضح کرنیوالی	اور اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (46)	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالرَّسُوْلِ
سیدھے راستے کی طرف	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول پر

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں ''پانی'' سے مراد ''نطفہ'' ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔⑤اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	اور ہم نے اطاعت کی پھر جاتا ہے پھر ایک فریق
مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	ان میں سے اس کے بعد
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	اور نہیں ہیں وہ ہرگز ایمان لانے والے۔﴿47﴾
وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جب وہ بلائیں جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	اچانک ایک گروہ (یعنی کچھ لوگ) ان میں سے
مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾	اعراض کرنے والے (ہوتے) ہیں۔﴿48﴾
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا	اور اگر ہو انکے لیے حق (پر چلنا فائدہ مند تو) آتے ہیں
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ﴿49﴾	اس کی طرف فرمانبرداری کرتے ہوئے۔﴿49﴾
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ	یا وہ شک میں پڑ گئے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا ان پر اللہ اور اس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعْنَا	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَرِيْقٌ	فریق ثانی، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	مُّعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔
مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دُعُوْٓا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اِلَى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	ارْتَابُوْٓا	لاریب۔
رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل۔	يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
لِيَحْكُمَ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَاَطَعۡنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى ①	فَرِيۡقٌ ②	مِّنۡهُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ③ ط
اور ہم نے اطاعت کی	پھر	وہ پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد

وَمَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ④ (47)	وَ	اِذَا ⑤	دُعُوۡٓا
اور نہیں	وہ (لوگ)	ہرگز سب ایمان لانے والے	اور	جب	وہ سب بلائیں جائیں

اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	لِيَحۡكُمَ	بَيۡنَهُمۡ	اِذَا ⑤	فَرِيۡقٌ ②
اللہ کی طرف	اور اسکا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اچانک	ایک گروہ

مِّنۡهُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ ⑥ (48)	وَ	اِنۡ	يَّكُنۡ	لَّهُمُ	الۡحَقُّ
ان میں سے	سب اعراض کرنے والے	اور	اگر	وہ ہو	ان کیلئے	حق

يَاۡتُوۡٓا	اِلَيۡهِ	مُذۡعِنِيۡنَ ⑥ (49) ط	اَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
وہ سب آتے ہیں	اس کی طرف	سب فرمانبرداری کرتے ہوئے	کیا	ان کے دلوں میں

مَّرَضٌ ②	اَمِ	ارۡتَابُوۡٓا	اَمۡ	يَخَافُوۡنَ
کوئی مرض	یا	وہ سب شک میں پڑ گئے ہیں	یا	وہ سب ڈرتے ہیں

اَنۡ	يَّحِيۡفَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	رَسُوۡلُهٗ ط
کہ	وہ ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اس کا رسول

ضروری وضاحت

①علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی جانتے بوجھتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔ ②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز ہوتا ہے۔ ⑤ اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 6 10 12 الثّلٰثة

بَلۡ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝50 ع	بلکہ وہ (خود) ہی ظالم ہیں۔ ۝50 ع
اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان والوں کی بات محض یہی ہوتی ہے
اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف
لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ	تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان
اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ؕ	یہ کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی
وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝51	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے۔ ۝51
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی
وَيَخۡشَ اللّٰهَ وَيَتَّقۡهِ	اور وہ ڈرے اللہ سے اور اسکے ساتھ تقوٰی اختیار کرے
فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ۝52	تو یہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے۔ ۝52
وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی
جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ	اپنی پختہ قسمیں بلاشبہ اگر آپ حکم دیں انہیں (جہاد کا)
لَيَخۡرُجُنَّ ؕ قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے آپ کہہ دیجیے تم قسمیں مت کھاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَوۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
دُعُوۡۤا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
رَسُوۡلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لِيَحۡكُمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سَمِعۡنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

اَطَعۡنَا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔
الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
يَخۡشَ : خشیت الٰہی۔
يَتَّقۡهِ : تقوٰی، متقی۔
الۡفَآئِزُوۡنَ : فوز وفلاح، فائز۔
اَقۡسَمُوۡا : قسم کھانا، قسمیں۔
اَمَرۡتَهُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
لَيَخۡرُجُنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

ع 6 10 12 الثلثة

بَلۡ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ① ع (50)	اِنَّمَا ②	كَانَ	قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
بلکہ	وہ (لوگ)	ہی سب ظلم کرنیوالے	یقیناً صرف	ہے	سب مؤمنوں کی بات

اِذَا	دُعُوۡٓا ③	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	لِيَحۡكُمَ
جب	وہ سب بلائے جائیں	اللہ کی طرف	اور اس کے رسول	تا کہ وہ فیصلہ کرے

بَيۡنَهُمۡ	اَنۡ	يَّقُوۡلُوۡا	سَمِعۡنَا ④	وَاَطَعۡنَا ط ④	وَاُولٰٓئِكَ
انکے درمیان	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی لوگ

هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ① (51)	وَمَنۡ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ	وَ
ہی سب فلاح پانیوالے	اور جو	وہ اطاعت کرے	اللہ	اور	اسکے رسول	اور

يَخۡشَ اللّٰهَ	وَ	يَتَّقۡهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ① (52)
وہ ڈرے اللہ سے	اور	وہ تقویٰ اختیار کرے اسکا	تو یہی لوگ	ہی سب کامیاب ہونیوالے

وَ	اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ	لَئِنۡ
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پختہ قسمیں	بلاشبہ اگر

اَمَرۡتَهُمۡ	لَيَخۡرُجُنَّ ط ⑤	قُلۡ	لَّا تُقۡسِمُوۡا ج ⑥
آپ حکم دیں انہیں	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے	آپ کہہ دیجئے	مت تم سب قسمیں کھاؤ

ضروری وضاحت

①هُمۡ کے بعد اَلۡ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②اِنَّ کے ساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ دُعُوۡا اصل دُعِيُوۡا تھا، قواعد کی رو سے یُ کو گرا کر ع پر پیش آئی ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں جمع مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ	(تمہاری) اطاعت جانی پہچانی ہے
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ	بے شک اللہ بہت خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿53﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ	کہہ دیجئے اطاعت کرو اللہ کی
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور اطاعت کرو رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلَيْهِ	تو بیشک صرف اس (رسول) کے (وہی) ذمے ہے
مَا حُمِّلَ	جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ	اور تمہارے ذمے ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ	اور اگر تم اطاعت کرو گے اس کی (تو) ہدایت پا جاؤ گے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اور نہیں ہے رسول کے ذمے
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾	مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَاعَةٌ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَّعْرُوْفَةٌ	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	الرَّسُوْلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
خَبِيْرٌۢ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	حُمِّلَ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بِمَا	بالمقابل، بالواسطہ، بالکل۔	تَهْتَدُوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْبَلٰغُ	بلاغ، بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْمُبِيْنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

طَاعَةٌ ①	مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ ①	اِنَّ ②	اللّٰهَ	خَبِيۡرٌۢ ③
اطاعت	جانی پہچانی	بے شک	اللہ	خوب خبردار

بِمَا ④	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿53﴾	قُلۡ	اَطِيۡعُوا	اللّٰهَ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَ	اَطِيۡعُوا	الرَّسُوۡلَ ۚ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا
اور	سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ

فَاِنَّمَا ⑤	عَلَيۡهِ	مَا ④	حُمِّلَ ⑥
تو بے شک صرف	اس پر	جو	اس پر بوجھ ڈالا گیا

وَ	عَلَيۡكُمۡ ⑥	مَّا ④	حُمِّلۡتُمۡ ؕ ⑥	وَ	اِنۡ
اور	تم پر	جو	تم پر بوجھ ڈالا گیا	اور	اگر

تُطِيۡعُوۡهُ ⑦	تَهۡتَدُوۡا ؕ	وَ	مَا ④
تم سب اطاعت کرو گے اس کی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے	اور	نہیں

عَلَى الرَّسُوۡلِ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ	الۡمُبِيۡنُ ﴿54﴾
رسول پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف

ضروری وضاحت

① ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں تاکید کا حکم شامل ہو جاتا ہے اور بات کا مفہوم صرف یوں ہی ہے ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
مِنۡكُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تم میں سے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	بلا شبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا انہیں زمین میں
كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ	جیسا کہ اس نے جانشین بنایا ان لوگوں کو جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ	ان سے پہلے تھے
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ	اور ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا ان کے لیے
دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ	ان کے دین کو جو اس نے پسند کیا ان کے لیے
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ	اور بلا شبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا انہیں
مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ	ان کے خوف کے بعد امن
يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ	وہ عبادت کریں گے میری
لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـئًا ؕ	وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گے میرے ساتھ کسی چیز کو بھی
وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ	اور جو کفر کرے اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنۡكُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ : خلیفہ، خلافت خلف۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كَمَا : کما حقہ، کالعدم / ماحول، ماجرا۔
قَبۡلِهِمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

ارۡتَضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
لَيُبَدِّلَنَّهُمۡ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
بَعۡدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
خَوۡفِهِمۡ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَمۡنًا : ایمان، مؤمن، امن۔
يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ : عابد، عبادت، معبود۔
يُشۡرِكُوۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
كَفَرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوا
وعدہ کیا اللہ نے	جو	سب ایمان لائے	تم میں سے	اور سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ ①	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ ②③	فِي الْاَرْضِ	كَمَا ④
نیک	بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا اُنہیں	زمین میں	جس طرح

اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ	وَ	لَيُمَكِّنَنَّ ②
اس نے جانشین بنایا	جو	ان سے پہلے	اور	ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا

لَهُمْ ⑤	دِيْنَهُمُ ③	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ ⑤
ان کے لیے	ان کا دین	جو	اس نے پسند کیا	ان کے لیے

وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ ②③	مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ ⑥③	اَمْنًا ؕ
اور	بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا اُنہیں	ان کے خوف کے بعد	امن

يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
وہ سب میری عبادت کریں گے	نہیں	وہ سب شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ

شَيْئًا ؕ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ
کسی چیز کو	اور	جو	کفر کرے	اس (کے) بعد

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ كَ کا ترجمہ طرح، مثل و مانند اور مَا کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑥ لفظ بعد سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾	تو وہی لوگ ہی فاسق ہیں۔ ﴿55﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾	اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿56﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	آپ ہرگز (یہ) گمان نہ کریں (کہ) وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ	کفر کیا (وہ ہمیں) عاجز کر دینے والے ہیں
فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	زمین میں (ادھر ادھر بھاگ کر) اور انکا (اصل) ٹھکانہ جہنم ہی ہے
وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع	اور یقیناً بہت برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿57﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	چاہیے کہ اجازت طلب کریں تم سے
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	وہ لوگ جن کے مالک بنے تمہارے دائیں ہاتھ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ (بھی) جو نہ پہنچے ہوں بلوغت کو تم میں سے
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	تین مرتبہ (یعنی تین اوقات میں) فجر کی نماز سے پہلے

ع 7/7 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔	مَلَكَتْ : ملک، مالک، ملکیت۔
الرَّسُوْلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَيْمَانُكُمْ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، مرحوم۔	يَبْلُغُوا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	ثَلٰثَ : مثلث، عقیدہ تثلیث، ثلث۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَاْوٰىهُمُ : ملجا و ماویٰ۔	الْفَجْرِ : نماز فجر، فجر سے پہلے، طلوع فجر۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ ①	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ②	وَاٰتُوا
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمانی کرنیوالے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ②	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ③ ﴿56﴾
زکوٰۃ	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ ④	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ج
ہرگز نہ آپ گمان کریں	جن	سب نے کفر کیا	سب عاجز کردینے والے	زمین میں

ع 7/7 13

وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا
اور	ان کا ٹھکانا	آگ	اور	یقیناً بہت برا	ٹھکانا	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ ⑤	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ ⑥
جو	سب ایمان لائے	چاہیے کہ وہ اجازت طلب کریں تم سے	جن کے	مالک بنے

اَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ
تمہارے دائیں ہاتھ	اور جو	نہیں	وہ سب پہنچے ہیں	بلوغت (کو)

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ ② ط	مِنْ قَبْلِ ⑦	صَلٰوةِ الْفَجْرِ ②
تم میں سے	تین	مرتبہ	پہلے	فجر کی نماز (سے)

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث ات جمع مؤنث کی علامتیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لِ کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتو لِ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ	اور جب تم اتار دیتے ہو اپنے کپڑے
مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۛ	دوپہر کو اور عشاء کی نماز کے بعد
ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ	(یہ) تینوں پردے (خلوت) کے اوقات ہیں تمہارے لیے
لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ	نہیں تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ
بَعۡدَهُنَّ ؕ	ان کے بعد (یعنی ان اوقات کے علاوہ)
طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ	بکثرت پھرنے (یعنی آنے جانے) والے ہیں تم پر
بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ	تمہارے بعض بعض پر
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان فرما رہا ہے
لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ	تمہارے لیے (اپنی) آیتیں (احکام)
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿58﴾	اور اللہ خوب علم والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿58﴾
وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ	اور جب پہنچ جائیں تم میں سے بچے (بھی) بلوغت کو
فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا	تو چاہئے کہ وہ اجازت مانگیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظَّهِيۡرَةِ	نمازِ ظہر۔	كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔
بَعۡدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
صَلٰوةِ	صوم وصلوۃ، مصلیٰ۔	الۡاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
الۡعِشَآءِ	نماز عشاء۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ثَلٰثُ	مثلث، عقیدہ تثلیث، اصحاب ثلاثہ۔	حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
طَوّٰفُوۡنَ	طواف، طواف بیت اللہ۔	الۡاَطۡفَالُ	طفل مکتب، طفل تسلی۔
بَعۡضُكُمۡ	بعض لوگ، بعض اوقات۔	فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا	اذن عام، باذن اللہ۔

وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ ①②
اور	جب	تم سب اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو

وَ	مِنْۢ بَعْدِ ③	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۣ②	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ ②	لَّكُمْ ؕ
اور	بعد	عشاء کی نماز (کے)	تین	پردے (کے اوقات)	تمہارے لیے

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌۢ ④	بَعْدَهُنَّ ؕ
نہیں	تم پر	اور نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان کے بعد

طَوّٰفُوْنَ ⑤	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
سب بکثرت پھرنے والے	تم پر	تمہارے بعض	بعض پر

كَذٰلِكَ ⑥	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ؕ②
اس طرح	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ⑤	حَكِيْمٌ ⑤ (58)	وَاِذَا	بَلَغَ
اور	اللہ	خوب علم والا	کمال حکمت والا	اور جب	پہنچ جائیں

الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا ⑦
بچے	تم میں سے	بلوغت (کو)	تو چاہیے کہ وہ سب اجازت مانگیں

ضروری وضاحت

①مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کو کیا گیا ہے۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں کَ تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑦ علامت فَ کے بعد علامت لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

كَمَا اسْتَاْذَنَ	جس طرح اجازت مانگی
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ	تمہارے لیے اپنی آیتیں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿59﴾
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے بیٹھ رہنے والیاں (یعنی بوڑھی عورتیں)
الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا	جو نکاح کی اُمید اور خواہش ہی نہ رکھتی ہوں
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ	تو نہیں ہے ان پر کوئی گناہ
اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ	کہ وہ اُتار دیں اپنے (حجاب والے) کپڑے
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ	(بشرطیکہ) نہ ظاہر کرنے والیاں ہوں (اپنے) بناؤ سنگھار کو
وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ	اور یہ کہ (اس سے بھی) وہ بچیں (تو یہ) بہتر ہے انکے لیے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَا	: کما حقہ، کالعدم۔	النِّسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
اسْتَاْذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَرْجُوْنَ	: امیدورجا، بیم ورجا۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نِكَاحًا	: نکاح، منکوحہ۔
يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَيْهِنَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِزِيْنَةٍ	: زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الْقَوَاعِدُ	: مقعد، قعدہ اُولیٰ۔	سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

كَمَا	اسْتَأْذَنَ ①	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَذٰلِكَ
جس طرح	اجازت مانگی	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ط	وَاللّٰهُ
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ

عَلِيْمٌ ②	حَكِيْمٌ ② (59)	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ
خوب علم والا	بہت حکمت والا	اور	بیٹھ رہنے والیاں	عورتوں میں سے

الّٰتِيْ ③	لَا يَرْجُوْنَ ④	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ
جو	نہیں وہ اُمید رکھتیں	نکاح (کی)	تو نہیں	ان پر

جُنَاحٌ ⑤	اَنْ	يَّضَعْنَ ④	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ
کوئی گناہ	کہ	وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے	نہ

مُتَبَرِّجٰتٍ ⑥⑦	بِزِيْنَةٍ ط ⑦	وَ	اَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ ④
ظاہر کرنے والیاں	بناؤ سنگھار کو	اور	یہ کہ	وہ عورتیں بچیں

خَيْرٌ	لَّهُنَّ ط	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② (60)
بہتر	ان کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں علامت اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اَلَّتِيْ واحد مؤنث اور اَلّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ـنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج
وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ	اور نہ مریض پر کوئی حرج
وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اور نہ خود تم پر (کوئی حرج ہے)
اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	یا اپنے باپوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	یا اپنی ماؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ	یا اپنی بہنوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	یا اپنے ماموں کے گھروں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمَرِيْضِ : مرض، مریض، ماہر امراض قلب۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بُيُوْتِكُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
اٰبَآئِكُمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اُمَّهٰتِكُمْ : ام القریٰ، ام الکتاب، امہات المؤمنین۔
اِخْوَانِكُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَخَوٰتِكُمْ : اخوت، مواخات۔

لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
نہیں	اندھے پر	کوئی حرج	اور	نہ	لنگڑے پر

حَرَجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ ①
کوئی حرج	اور	نہ	مریض پر	کوئی حرج

وَّ ②	لَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ③	اَنْ ④	تَاْكُلُوْا
اور	نہ	تمہارے نفسوں پر	کہ	تم سب کھاؤ

مِنْ بُيُوْتِكُمْ ③	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ ③
اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپوں کے گھروں (سے)

اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ ③⑤	اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ ③
یا	اپنی ماؤں کے گھروں (سے)	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں (سے)

اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ ③⑤	اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ ③
یا	اپنی بہنوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں (سے)

اَوْ	بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ ③⑤	اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ ③
یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں (سے)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ بھی کیا جاتا ہے۔③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، کبھی ات کے الف کو کھڑی زبر سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَوۡ بُیُوۡتِ خٰلٰتِکُمۡ	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
اَوۡ مَا مَلَکۡتُمۡ مَّفَاتِحَہٗۤ	یا (اس گھر سے) وہ جو تم مالک بنے ہو اسکی چابیوں کے
اَوۡ صَدِیۡقِکُمۡ ؕ	یا اپنے دوست (کے گھر سے)
لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنۡ تَاۡکُلُوۡا جَمِیۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ	یہ کہ تم کھاؤ اکٹھے یا الگ الگ
فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُیُوۡتًا	پھر جب تم داخل ہوا کرو گھروں میں
فَسَلِّمُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ	تو سلام کہو اپنے لوگوں پر
تَحِیَّۃً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ	سلامتی کی دعا (جو مقرر ہے) اللہ کی طرف سے
مُبٰرَکَۃً طَیِّبَۃً ؕ	بابرکت پاکیزہ ہے
کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ	اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ
لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ع ﴿61﴾	تمہارے لیے آیات کو تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ع ﴿61﴾
اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے

ع 8/4/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُیُوۡتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
خٰلٰتِکُمۡ : خالہ، خالو۔
مَلَکۡتُمۡ : ملک، ملوکیت۔
مَّفَاتِحَہٗۤ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
عَلَیۡکُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَاۡکُلُوۡا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
جَمِیۡعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
دَخَلۡتُمۡ : دخل، داخل، دخول، مداخلت۔

فَسَلِّمُوۡا : سلام، سلامتی، سلامت۔
عِنۡدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مُبٰرَکَۃً : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
طَیِّبَۃً : طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
یُبَیِّنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ ①	اَوْ مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ
یا	اپنی خالاؤں کے گھروں (سے)	یا جو	تم مالک بنے ہو	اسکی چابیوں (کے)

اَوْ	صَدِيْقِكُمْ ؕ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ②
یا	اپنے دوست (کے گھر سے)	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا ؕ	فَاِذَا ③
کہ	تم سب کھاؤ	اکٹھے	یا	الگ الگ	پھر جب

دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا ③	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ④
تم داخل ہوا کرو	گھروں (میں)	تو سب سلام کہو	اپنے نفسوں پر

تَحِيَّةً ①	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً ①	طَيِّبَةً ؕ ①	كَذٰلِكَ
سلامتی کی دعا	اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ①	لَعَلَّكُمْ
وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم

ع 8 4 14

تَعْقِلُوْنَ ع ۝61	اِنَّمَا ⑤	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تم سب سمجھ جاؤ	بیشک صرف	سب ایمان لانیوالے	(وہ لوگ ہیں) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ کا ترجمہ ''اپنے نفسوں پر'' اور اس سے مراد اپنے لوگوں پر ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ کچھ نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	اللہ پر اور اس کے رسول (پر)
وَاِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ	اور جب وہ ہوتے ہیں اس کے ساتھ
عَلٰٓى اَمۡرٍ جَامِعٍ	کسی (ایسے) کام پر (جو) جمع کرنے والا ہے
لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى	نہیں وہ جاتے (وہاں سے) یہاں تک کہ
يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ	وہ اس سے اجازت مانگ لیں، بے شک جو لوگ
يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہی ہیں جو
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ	ایمان لاتے ہیں اللہ اور اسکے رسول پر
فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ	تو جب وہ اجازت مانگیں آپ سے
لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ	اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیں
لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ	جس کو آپ چاہیں ان میں سے
وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ	اور بخشش طلب کیجیے ان کے لیے اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿62﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاللّٰهِ	: اللہ تعالیٰ۔	يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
رَسُوۡلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِبَعۡضِ	: بعض لوگ، بعض اوقات۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	لِّمَنۡ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شِئۡتَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اَمۡرٍ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	مِنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَامِعٍ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اسۡتَغۡفِرۡ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	رَّحِيۡمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ①	وَ اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ
اللہ پر	اور	اس کے رسول	اور جب	وہ سب ہوتے ہیں	اس کے ساتھ

عَلٰٓى اَمْرٍ ②	جَامِعٍ ③	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
کسی کام پر	جمع کرنے والا	نہیں	وہ سب جاتے	یہاں تک کہ

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ ④⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ ④
وہ سب اجازت مانگ لیں اس سے	بیشک	جو	وہ سب اجازت مانگتے ہیں آپ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ۚ ①
وہ	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)

فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ ④⑤	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ ⑥	فَاْذَنْ
تو جب	وہ سب اجازت مانگیں آپ سے	اپنے کسی کام کیلئے	تو آپ اجازت دے دیں

لِّمَنْ ⑥	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ ④
جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے	اور	بخشش طلب کیجیے

لَهُمُ	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿62﴾
ان کے لیے	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔③ جامع سے مراد جمع، جماعت، صلاح مشورہ یا جہاد وغیرہ کے لیے جمع ہونا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس سے پہلے یِ، تَ، أ، نَ ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	نہ بناؤتم رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	جیسے بلانا ہے تمہارے بعض کا بعض کو
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	بلاشبہ اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو جو
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ	کھسک جاتے ہیں تم میں سے
لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے پس چاہیے کہ ڈریں
الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ	وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اس (رسول) کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ	کہ پہنچے انہیں کوئی آزمائش (دنیا میں)
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	یا پہنچے انہیں دردناک عذاب (آخرت میں)۔ ﴿63﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ	یقیناً وہ جانتا جس (حال) پر تم ہو، اور اس دن کو (بھی جس میں)
يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ	وہ لوٹائے جائیں گے اس کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُعَآءَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تُصِيْبَهُمْ	مصیبت، مصائب۔
الرَّسُوْلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فِتْنَةٌ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
بَيْنَكُمْ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔
بَعْضِكُمْ	بعض لوگ، بعض اوقات۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُخَالِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	يُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَمْرِهٖٓ	امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَا تَجْعَلُوْا ①	دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ
مت تم سب بناؤ	بلانا	رسول (کا)	اپنے درمیان	جیسے بلانا	تمہارے بعض (کا)

بَعْضًا ② ط	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ ③
بعض (کو)	بلاشبہ	وہ جانتا ہے	اللہ	جو	وہ سب کھسک جاتے ہیں

مِنْكُمْ	لِوَاذًا ج	فَلْيَحْذَرِ ④	الَّذِيْنَ
تم میں سے	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	جو

يُخَالِفُوْنَ	عَنْ اَمْرِهٖٓ ⑤	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ ⑥	فِتْنَةٌ ⑥
وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اس کے حکم کی	کہ	پہنچے انہیں	کوئی فتنہ

اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	اَلَآ ⑦	اِنَّ	لِلّٰهِ
یا	وہ پہنچے انہیں	دردناک عذاب	آگاہ رہو	بیشک	اللہ کا

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑥	وَ	الْاَرْضِ ط	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ
جو	آسمانوں میں	اور	زمین	یقیناً	وہ جانتا ہے	جو

اَنْتُمْ	عَلَيْهِ ط	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
تم	اس پر	اور	(جس) دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اس کی طرف

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② جس طرح تم ایک دوسرے کو بے ہنگم طریقے سے پکارتے ہو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح مت پکارو۔ ③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی اہتمام سے بہانہ بنا کر کھسک جاتے ہیں۔ ④ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ عَنْ کا ترجمہ عموماً سے ہوتا ہے یہاں اسکا ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ⑥ ۃَ، ۃٌ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اَلَآ حرف تنبیہ ہے ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار وغیرہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر وہ خبر دے گا انہیں (اس) کی جو انہوں نے عمل کیے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ع ﴿64﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع ﴿64﴾

ع 9 3 15

آیاتھا 77 — سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ	بہت برکت والا ہے جس نے نازل کیا
الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ	فرقان (فیصلہ کرنے والی کتاب) کو اپنے بندے پر
لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ ﴿1﴾	تاکہ وہ ہو سب جہانوں کے لیے ڈرانے والا۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(وہ) جو اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	اور نہ اس نے بنائی کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کا
شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ	کوئی شریک بادشاہی میں اور اس نے پیدا کیا
كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿2﴾	ہر چیز کو پھر اس نے اندازہ کیا اس کا پورا اندازہ۔ ﴿2﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے اس کے سوا کئی (اور) معبود

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُنَبِّئُهُمْ	نبی، نبوت، انبیاء۔	لِلْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	مُلْكُ	ملک، مملکت۔
شَیْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	يَتَّخِذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الْفُرْقَانَ	فرق، فرقان، فاروقِ اعظم۔	فَقَدَّرَهٗ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
عَبْدِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔	اٰلِهَةً	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔

ع 9 3 15

فَيُنَبِّئُهُمْ ①	بِمَا ②	عَمِلُوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ②	عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع
پھر وہ خبر دیگا انہیں	(اس) کی جو	سب نے عمل کیے	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

اٰیاتها 77	25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42	رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ ③	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ
بہت برکت والا	جس نے	نازل کیا	فرق کرنیوالا	اپنے بندے پر

لِيَكُوْنَ ④	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا ﴿1﴾ لا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
تاکہ وہ ہو	سب جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	(وہ) جو	اسی کے لیے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلَمْ	يَتَّخِذْ ⑤	وَلَدًا ⑥	وَّلَمْ
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور نہ	اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور نہیں

يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ ⑥	فِي الْمُلْكِ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ
وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز

فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ﴿2﴾	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑦	اٰلِهَةً ⑧
پھر اس نے اندازہ کیا اسکا	پورا اندازہ	اور ان سب نے بنا لیے	اسکے سوا	(کئی) معبود

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③ تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائمقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد عموماً یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

لَا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡـًٔا	(جو) نہیں پیدا کرتے کچھ بھی
وَّ هُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ	حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں
وَلَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ	اور نہیں وہ اختیار رکھتے اپنے نفسوں کے لیے
ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا
وَّلَا یَمۡلِکُوۡنَ مَوۡتًا	اور نہیں وہ اختیار رکھتے موت کا
وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ۝3	اور نہ زندگی کا اور نہ (دوبارہ) اٹھائے جانے کا۔ ۝3
وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا	اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جھوٹ
افۡتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ	اس (رسول) نے گھڑ لیا ہے اسے اور مدد کی ہے اس کی
عَلَیۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۚ	اس پر کچھ اور لوگوں نے
فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّزُوۡرًا ۝4 ۚ	پس یقیناً وہ (اتر) آئے ہیں ظلم اور جھوٹ پر۔ ۝4
وَقَالُوۡۤا اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ	اور انھوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں ہیں

معانقة 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَخۡلُقُوۡنَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	نُشُوۡرًا	: حشر و نشر، میدان محشر۔
شَیۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: شِیر و شکر، رنج و الم، سحر و افطار۔	کَفَرُوۡۤا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
یَمۡلِکُوۡنَ	: ، مالک، ملکیت۔	افۡتَرٰىهُ	: افترٰی پردازی، مفتری۔
لِاَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	اَعَانَهٗ	: مدد و معاون، اعانت، تعاون۔
ضَرًّا	: مضر صحت، ضرر رساں۔	اٰخَرُوۡنَ	: اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
نَفۡعًا	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	ظُلۡمًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
حَیٰوةً	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الۡاَوَّلِیۡنَ	: قرون اولی، اولین فرصت۔

لَّا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا ①	وَّ هُمْ ②	يُخْلَقُوْنَ ③	وَلَا
نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کوئی چیز	حالانکہ وہ	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں

يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا ①	وَّلَا	نَفْعًا ③	وَّلَا
وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع (کا)	اور نہیں

يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّلَا	حَيٰوةً ④	وَّلَا	نُشُوْرًا ﴿3﴾
وہ سب اختیار رکھتے	موت	اور نہ	زندگی	اور نہ	اٹھائے جانے (کا)

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ⑤	هٰذَآ	اِلَّآ
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	نہیں	یہ	مگر

اِفْكُ ①⑥	افْتَرٰىهُ	وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ
ایک جھوٹ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	اور	مدد کی ہے اس کی	اس پر

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ ⑦	ظُلْمًا	وَّ
دوسرے لوگوں (نے)	پس یقیناً	وہ سب آئے ہیں	ظلم	اور

زُوْرًا ﴿4﴾	وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
جھوٹ	اور	ان سب نے کہا	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں (کی)

معانقة 10

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ، کوئی، کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل اِفْكٌ تھا اگلے لفظ سے ملانے کیلئے تنوین کو لکھنے میں نِ سے بدلہ گیا ہے۔ ⑦ قرآنی کتابت میں وْا کو الف کے بغیر لکھا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اكۡتَتَبَهَا	اس نے لکھ رکھا ہے ان کو
فَهِىَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ	چنانچہ وہی لکھوائی (یا پڑھ کر سنائی) جاتی ہیں اس پر
بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿5﴾	صبح وشام۔ ﴿5﴾
قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ	کہہ دیجیے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو (اس نے) جو
يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	جانتا ہے پوشیدہ باتوں کو آسمانوں اور زمین میں
اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿6﴾	بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿6﴾
وَقَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ	اور انہوں نے کہا کیا ہے اس رسول کو (یعنی یہ کیسا رسول ہے)
يَاۡكُلُ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھاتا ہے کھانا
وَيَمۡشِىۡ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ	اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں
لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ	کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
فَيَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِيۡرًا ۙ﴿7﴾	کہ وہ (بھی) ہوتا اس کے ساتھ ڈرانے والا۔ ﴿7﴾
اَوۡ يُلۡقٰٓى اِلَيۡهِ كَنۡزٌ	یا ڈال دیا جاتا اس کے پاس کوئی خزانہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اكۡتَتَبَهَا	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	رَّحِيۡمًا	: رحمت، رحم، مرحوم۔
تُمۡلٰى	: املاء۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَاۡكُلُ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الطَّعَامَ	: قیام وطعام۔
اَنۡزَلَهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَلَكٌ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔
السِّرَّ	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔	يُلۡقٰٓى	: القاء۔
غَفُوۡرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔		

اِكْتَتَبَهَا ①	فَهِيَ	تُمْلٰى ②	عَلَيْهِ	بُكْرَةً ②
اس نے لکھ رکھا ہے ان کو	تو وہ	لکھوائی جاتی ہیں	اس پر	صبح

وَّ اَصِيْلًا (5)	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ
اور شام	کہہ دیجئے	نازل کیا ہے اسے	جو	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتیں

فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا
آسمانوں میں	اور	زمین	بلاشبہ وہ	ہے	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا (6)	وَ	قَالُوْا	مَا	لِ هٰذَا ③	الرَّسُوْلِ
بہت رحم والا	اور	ان سب نے کہا	کیا	اس کو	رسول

يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ ؕ
وہ کھاتا ہے	کھانا	اور	وہ چلتا پھرتا ہے	بازاروں میں

لَوْلَآ ④	اُنْزِلَ ⑤	اِلَيْهِ	مَلَكٌ ⑥	فَيَكُوْنَ
کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	پس وہ ہوتا

مَعَهٗ	نَذِيْرًا (7) لا	اَوْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ ⑥
اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	وہ ڈال دیا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ

ضروری وضاحت

① اِكْتَتَبَ میں ایک تَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ایک تَ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے كَتَبَ: اس نے لکھا، اِكْتَتَبَ: اس نے اہتمام سے لکھا۔② تِ ، ةً ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لِ کو هٰذَا کیساتھ ملا کر لکھا جانا چاہیے لیکن قرآنی کتابت میں ایسے ہی استعمال ہوا ہے۔④ لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو اسکا ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اَوۡ تَكُوۡنُ لَهٗ جَنَّةٌ	یا ہوتا اس کے لیے کوئی باغ
یَّاۡكُلُ مِنۡهَا ؕ	(کہ) وہ کھاتا اس میں سے
وَقَالَ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	اور کہا ظالموں نے (مومنوں سے) نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿8﴾	مگر ایک جادوزدہ آدمی کی۔ ﴿8﴾
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ	دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کیں آپ کے لیے
الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا	مثالیں، سو وہ گمراہ ہو گئے
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿9﴾ ع	پس نہیں وہ پا سکتے کوئی راستہ۔ ﴿9﴾ ع
تَبٰرَكَ الَّذِىۡۤ اِنۡ شَآءَ	بہت برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے
جَعَلَ لَكَ خَيۡرًا مِّنۡ ذٰلِكَ	(تو) بنا دے آپ کے لیے اس سے بہتر
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ	(ایسے) باغات (کہ) بہتی ہوں انکے نیچے سے نہریں
وَيَجۡعَلْ لَّكَ قُصُوۡرًا ﴿10﴾	اور وہ بنا دے آپ کے لیے کئی محل۔ ﴿10﴾
بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالسَّاعَةِ قف	بلکہ انہوں نے جھٹلایا قیامت کو

ع 1/9/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَاۡكُلُ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَتَّبِعُوۡنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	شَآءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔	تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔
مَّسۡحُوۡرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	تَحۡتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
اُنۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	الۡاَنۡهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	قُصُوۡرًا	قصرِ شیریں، قصر بتول۔
فَضَلُّوۡا	ضلالت و گمراہی۔	بَلۡ	بلکہ
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔

اَوْ	تَكُوْنُ ①	لَهٗ	جَنَّةٌ ②③	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ؕ	وَ
یا	ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	وہ کھاتا	اس میں سے	اور

قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ ④	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا ③
کہا	ظالموں نے	نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی

مَّسْحُوْرًا ﴿8﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
جادوزدہ	دیکھئے	کیسے	ان سب نے بیان کیں	آپ کیلئے	مثالیں

ع 1 9 16

فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿9﴾ ③ ع	تَبٰرَكَ ⑤
سو وہ سب گمراہ ہوگئے	پس نہیں	وہ سب پاسکتے	کوئی راستہ	بہت برکت والا

الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ
جو	اگر	وہ چاہے	وہ بنادے	آپ کے لیے	بہتر	اس سے

جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ	وَ	يَجْعَلْ
باغات	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	وہ بنادے

لَّكَ	قُصُوْرًا ﴿10﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ ⑥② قف
آپ کے لیے	کئی محل	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	قیامت کو

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ، بھی کیا جاتا ہے۔

وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ	اور ہم نے تیار کر رکھی ہے اس کے لیے جس نے
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿11﴾	جھٹلایا قیامت کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿11﴾
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ	جب وہ دیکھے گی انہیں دور جگہ سے
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿12﴾	(تو) وہ سنیں گے اسکی غصیلی آواز اور چیخنا چلانا۔ ﴿12﴾
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا	اور جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں سے
مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ	کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑے ہوئے
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾	(تو) وہ پکاریں گے وہاں ہلاکت (یعنی موت) کو۔ ﴿13﴾
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(انہیں کہا جائے گا) مت پکارو آج ایک ہلاکت (موت) کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾	بلکہ پکارو بہت سی ہلاکتوں (موتوں) کو۔ ﴿14﴾
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	کہہ دیجئے کیا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشگی کی جنت
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	جس کا وعدہ کیے گئے متقی لوگ
كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾	وہ ہے ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْتَدْنَا	استعداد، مستعد۔	دَعَوْا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَاَتْهُمْ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	ضَيِّقًا	ضیق النفس، مضائقہ۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَعِيْدٍ	بُعد، بعید از قیاس۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
سَمِعُوْا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الْخُلْدِ	خالد، خلد بریں۔
تَغَيُّظًا	غیظ وغضب۔	وُعِدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اُلْقُوْا	القاء۔	جَزَآءً	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

وَ	اَعۡتَدۡنَا ①	لِمَنۡ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ ②	سَعِيۡرًا ﴿11﴾ ج
اور	ہم نے تیار کر رکھی ہے	(اس) کیلئے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی ہوئی آگ

اِذَا	رَاَتۡهُمۡ ②	مِّنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ	سَمِعُوۡا	لَهَا	تَغَيُّظًا ③
جب	وہ دیکھے گی انہیں	دور جگہ سے	وہ سب سنیں گے	اس کی	غصیلی آواز

وَّ	زَفِيۡرًا ﴿12﴾	وَاِذَاۤ	اُلۡقُوۡا	مِنۡهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا ④
اور	چیخنا چلانا	اور جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں

مُّقَرَّنِيۡنَ ⑤	دَعَوۡا	هُنَالِكَ	ثُبُوۡرًا ﴿13﴾ ط	لَا تَدۡعُوا
سب جکڑے گئے ہوئے	وہ سب پکاریں گے	وہاں	ہلاکت	مت تم سب پکارو

الۡيَوۡمَ	ثُبُوۡرًا وَّاحِدًا	وَّ ⑥	ادۡعُوۡا	ثُبُوۡرًا كَثِيۡرًا ﴿14﴾
آج	ایک ہلاکت (کو)	بلکہ	تم سب پکارو	بہت سی ہلاکتوں (کو)

قُلۡ	اَ	ذٰلِكَ ⑦	خَيۡرٌ	اَمۡ	جَنَّةُ الۡخُلۡدِ ②	الَّتِىۡ	وُعِدَ ⑧
کہہ دیجئے	کیا	یہ	بہتر	یا	ہمیشگی کی جنت	جو	وعدہ کیا گیا

الۡمُتَّقُوۡنَ ط	كَانَتۡ ②	لَهُمۡ	جَزَآءً	وَّ	مَصِيۡرًا ﴿15﴾
سب متقی لوگ	وہ ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور	ٹھکانا

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ۃ، تُ، ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں تۃ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں وَ کا ترجمہ بلکہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑧ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ	ان کے لیے اس میں (وہ کچھ ہوگا) جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ	ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) ہے آپکے رب کے ذمے
وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾	وعدہ قابلِ طلب۔ ﴿16﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور (اُن کو بھی) جنکی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا
فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	پھر وہ کہے گا کیا تم ہی نے گمراہ کیا تھا
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ	میرے ان بندوں کو
اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿17﴾	یا وہ (خود ہی) بھٹک گئے تھے راہ (حق) سے۔ ﴿17﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ	وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں تھا لائق ہمارے لیے
اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ	کہ ہم بناتے تیرے سوا (اوروں کو) کارساز
وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ	اور لیکن تو نے فائدہ (یعنی سامان زندگی) دیا اُنہیں
وَاٰبَآءَهُمْ	اور ان کے باپ دادا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشَآءُوْنَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَضْلَلْتُمْ	ضلالت و گمراہی۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔	السَّبِيْلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَعْدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	سُبْحٰنَكَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
مَّسْـُٔوْلًا	سوال، سائل، مسئول۔	نَّتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَحْشُرُ	حشر، محشر، حشر و نشر۔	اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لٰكِنْ	لیکن۔
يَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔	مَّتَّعْتَهُمْ	متاع کارواں، مال و متاع۔
فَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰبَآءَ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

لَهُمْ ①	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ ؕ	كَانَ ②
ان کے لیے	اس میں	جو	وہ سب چاہیں گے	سب ہمیشہ رہنے والے	ہے

عَلٰى رَبِّكَ ③	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾ ④	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ ⑤
آپ کے رب پر	وعدہ	قابلِ طلب	اور	جس دن	وہ اکٹھا کرے گا انہیں

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	فَيَقُوْلُ
اور	جس کی	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	پھر وہ کہے گا

ءَ ⑦	اَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ
کیا	تم	تم نے گمراہ کیا تھا	میرے بندے	یہ سب	یا	وہ سب

ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿17﴾ ؕ	قَالُوْا ⑧	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ ②
سب بھٹک گئے	راہ (حق سے)	وہ سب کہیں گے	پاک ہے تو	نہیں	تھا

يَنْۢبَغِيْ ⑨	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ ⑥
لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم بناتے	تیرے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ⑥	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ ⑤	وَ	اٰبَآءَهُمْ
کارساز	اور لیکن	تو نے فائدہ دیا انہیں	اور	ان کے باپ دادا (کو)

ضروری وضاحت

①لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔②كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے کیا جاتا ہے۔
③ آپ کے رب پر سے مراد آپ کے رب کے ذمے ہے۔④مَّسْـُٔوْلًا کا اصل ترجمہ مانگا گیا ہوا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے
آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا
ہے۔⑧ قَالُوْا کا اصل ترجمہ انہوں نے کہا ہوتا ہے مذکورہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑨ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ	یہاں تک کہ وہ بھول گئے (تیری) یاد کو
وَ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿18﴾	اور تھے (یہ) لوگ ہلاک ہونے والے۔ ﴿18﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ	تو (کافرو) یقیناً انہوں نے (تو) جھٹلا دیا تمہیں
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ	ان (باتوں) میں جو تم کہتے تھے تو نہیں تم طاقت رکھتے
صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ يَّظْلِمْ	(عذاب کے) ہٹانے کی اور نہ کسی مدد کی اور جو ظلم کرے گا
مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾	تم میں سے ہم چکھائیں گے اسے بہت بڑا عذاب۔ ﴿19﴾
وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسولوں میں سے
اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	مگر بیشک وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے
وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ	اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ	اور ہم نے بنایا تم میں سے بعض کو
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ	بعض کے لیے آزمائش، کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں)
وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾ ع (ع 2 11 17)	اور ہے آپ کا رب خوب دیکھنے والا۔ ﴿20﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	كَبِيْرًا : کبریائی، اکبر، تکبّر۔
نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَذَّبُوْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	قَبْلَكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔	اِلَّاۤ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
صَرْفًا : صرف نظر۔	لَيَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
نَصْرًا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الطَّعَامَ : قیام وطعام۔
يَّظْلِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَصْبِرُوْنَ : صبر، صابر، صبر جمیل۔
نُذِقْهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ ج	وَ	كَانُوْا ①	قَوْمًا	بُوْرًا ﴿18﴾
یہاں تک کہ	وہ سب بھول گئے	یاد	اور	تھے وہ سب	لوگ	ہلاک ہونیوالے

فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ ②	بِمَا ③	تَقُوْلُوْنَ لا	فَمَا
پس یقیناً	ان سب نے جھٹلا دیا تمہیں	(ان باتوں) میں جو	تم سب کہتے تھے	تو نہیں

تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّلَا	نَصْرًا ج ④	وَ مَنْ	يَّظْلِمْ
تم سب طاقت رکھتے	ہٹانے (کی)	اور نہ	کسی مدد (کی)	اور جو	وہ ظلم کرے گا

مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا ﴿19﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا ⑤	قَبْلَكَ
تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب	بہت بڑا	اور نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ
رسولوں میں سے	مگر	بیشک وہ	یقیناً وہ سب کھاتے تھے	کھانا	اور

يَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ ط	وَ	جَعَلْنَا ⑤	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ
وہ سب چلتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تمہارا بعض	بعض کیلئے

ع 2 / 11 / 17

فِتْنَةً ط ⑥	اَ	تَصْبِرُوْنَ ج	وَ	كَانَ ①	رَبُّكَ	بَصِيْرًا ع ⑦ ﴿20﴾
آزمائش	کیا	تم سب صبر کرتے ہو	اور	ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

①کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو یا ہے کیا جاتا ہے۔②علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "**بیت القرآن**" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان